رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۷

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

(۱) عوام سے صہ، (۲) خواص و معاونین سے عـہ، (۳) ہندوستان سے باہر تے، (۴) غیر مذاہب والوں سے ہے، ۔(۵) اپنی جماعت کے غیر مستطیع دس روپے سے کم آمدنی والے لوگون سے عـہ

نمبر ۲۷ قادیان دار الامان مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۰۵ء ۲۷ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ جلد ۹

فہرست مضامین

۳۱ اگست ۱۹۰۵ء تک خاص رعایت

کارخانہ الحکم کی بعض جدید انطبع کتابون کے لئے جگہہ نکالنے کیواسطے ۳۱ ۔ اگست ۱۹۰۵ء تک مندرجہ ذیل کتابون مین خاص رعایت کیجاتی ہے یاد رکھئے ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء کے بعد یہہ رعایت جاری نرہیگی ۔ اس اثنا مین خصوصاً گذشتہ سالون کے بعض فائل خریدنے مین آپ کو بہت بڑا فائدہ رہیگا کیونکہ گذشتہ سالون کے فائل ہمیشہ دو چند قیمت پر دئے جاتے ہین ۔

۱۹۰۱ء کا فائل الحکم صہ ، صرف پچاس درخواستوں کی تعمیل ہوگی
۱۹۰۲ء " صہ "
ازالہ اوہام ہر دو جلد عـہ "
آسمانی فیصلہ ۲ر "
مسلمانون کا خدا اور اسکے حضور دعا ـــہ
رد شیعہ و خط لنسخ ـــہ
حضرۃ اقدس کی پرانی تحریرین ۱۰ر صرف پچیس درخواستونکی تعمیل ہوگی ۔
ست بچن و آریہ دھرم ۸ر
تفسیر سورہ بقرہ عـہ ، صرف سو درخواستونکی تعمیل ہوگی ۔
وحدت وجود پر خط اور تقریر نماز ۱ر
برہان الحق ۲ر
النصح ۱ر

سلک مروارید حصہ اول ۳ر صرف سو درخواستون کی ہوگی ۔
اصلاح النظر ۲۰ر صرف بیس درخواستون کی تعمیل ہوگی
الانذار ۲ر صرف ۸۰ درخواستون کی تعمیل ہوگی
رپورٹ جلسہ سالانہ ۸ر صرف پچاس درخواستونکی تعمیل ہوگی ۔
اربعین ہر چہار نمبر ۳ر

تمام درخواستونکی تعمیل بذریعہ وی پی ہوگی ۔ اور تمام درخواستین دفتر الحکم کے نام آنی چاہئین ۔

دار الامان کا ہفتہ

۱ ۔ اعلیٰ حضرت حجۃ اللہ علے الارض مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے اہل بیت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خیریت سے ہین ۔ بزرگان ملت کی صحت بھی الحمد للہ اچھی ہے ۔ حضرت مسیح موعود براہین احمدیہ جلد پنجم کا ضمیمہ لکھہ رہے ہین جو ۱۲۰ صفحہ تک پریس مین جا چکا ہے ۔

۲ ۔ موسمی حالت بدستور ہے البتہ ہفتہ زیر اشاعت مین بارش ہوگئی تاہم جبوقت دہوپ نکلتی ہے ۔ سخت جانگزا ہوتی ہے ۔ اور حبس جب ہوتا ہے تو دم گہٹنے لگتا ہے ۔

۳ ۔ ۲۶ ۔ جولائی ۱۹۰۵ء کی صبح کو قبل نماز صبح زلزلہ کا ایک شدید دہکا لگا الحمد للہ ہر طرح خیریت رہی ہے ۔

۴ ۔ مدرسہ تعلیم الاسلام موسمی تعطیلات کیلئے غالباً اگست کے آخری ہفتہ مین بند ہوگا ۔

انتقال

جناب مولوی عبد الحق صاحب سید والہ سے اطلاع دیتے ہین کہ انکی اہلیہ جو مغفور مولوی جمال الدین صاحب کی دختر نیک اختر تہین کچھہ عرصہ تک بیمار رہ کر ۲۲ ۔ جولائی ۱۹۰۵ء کو فوت ہوگئین ۔ مرحومہ سلسلہ عالیہ مین داخل تہین ۔ آخر وقت تک یہہ خواہش کرتی رہین کہ مجھے قادیان لے چلو تاکہ میرا جنازہ خود حضرت امام علیہ السلام پڑہین ۔ لیکن مرحومہ کی یہہ التجا جنازہ غائب کیصورت مین ہی پوری ہونی مقدر تہی ۔ بہر حال ہر جگہ کی احمدی جماعت مرحومہ کا جنازہ پڑہ دے ۔ مولوی عبد الحق صاحب مرحوم مولوی جمال الدین صاحب کی طرح سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک پر جوش مبلغ ہین اور اپنے علاقہ مین نہایت عزت و وقعت کی نظر سے دیکھے جاتے ہین آدمی ذہین اور زیرک ہین ۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت مین جگہ دے ۔ اور مولوی صاحب ممدوح کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرماوے ۔ آمین ۔

خریداران الحکم کی توجہ طلب

۱ ۔ ہر خریدار ہر قسم کی خط وکتابت متعلقہ اخبار مین اپنی چٹ کا نمبر ضرور درج کرے ورنہ عدم تعمیل ارشاد کی شکایت معاف ۔

۲ ۔ جو صاحب عند الطلب قیمت ادا کرنے کے لئے طیار نہین ہین وہ آئندہ الحکم کی خریداری کے لئے ہرگز درخواست نکرین ۔ کیونکہ بدون وصولی قیمت پیشگی آئندہ الحکم کسی کے نام جاری نہوگا ۔

۳ ۔ جن احباب کے ذمہ الحکم کا مطالبہ باقی ہے انکے نام وی پی جاری ہو رہے ہین کارخانہ پابند نہین ہے کہ انکو علیحدہ اطلاع بھی دے ۔ ہان اگر حساب مین کوئی غلط فہمی ہو تو وہ وی پی امانت رکھہ کر اسکا تصفیہ کر سکتے ہین ۔ واپس کرنے مین کارخانہ کے قیمتی وقت کے نقصان کے علاوہ مالی نقصان بھی ہوتا ہے جسکے ذمہ وار دینی بزرگ ہین ۔ ایک خادم دین ۔ ع ۔

خبرون کا گلدستہ

دار السعادة کے محلہ حاصکوی مین جسمین سب یہودی رہتے تھے ۱۳- ربیع الثانی شنبہ کی رات کو آگ لگ گئی - چونکہ مکانات لکڑی کے اور ساتھ ساتھ ملے ہوئے تھے اور ہوا نہایت چل رہی تھی - پانی کہین قریب نہ تھا - اسلئے آگ چارون طرف پھیل گئی - ان سب باتون کے علاوہ یہودیون کی مذہبی روک نے اور بھی غضب ڈھایا کہ شب کی رات اور شنبہ کے دن کو وہ آگ کی طرف ہاتھ نہین اوٹھاتے - نتیجہ یہ کہ چند منٹون مین ایک سو کہر اور چند دوکانین جل گئین - یہودیون کا ایک مدرسہ بھی جلکر خاک سیاہ ہوگیا - آخر افسران کمیٹی نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس خانمان سوز آگ کو فرو کیا -

احمد آباد مین ۲۳ و ۲۴ جولائی کو ۲۷ انچہ راجکوٹ مین ۱۲- انچہ اور سورت مین ۵½ انچہ بارش ہوئی - دریائے تاپتی - نربدا - ماہی اور سینڈی نہایت طغیانی پر ہین - برہانپور مین سخت پانی برسا تاپتی سورت کے قریب معمولی سطح سے ۳۹ فٹ زیادہ چڑھ گئی - اکثر مقامات پر راستے بند ہوگئے ریلوے لائنین ٹوٹ گئین ٹیلیگراف کو نقصان پہونچا -

مدراس کے نواح سے شہر مین کثیر التعداد آدمی بیکاری اور فاقہ سے تنگ آکر آگئے - انمین کئی کیس ہیضہ کے بھی ہو چکے ہین - اگر کوئی انتظام نہ ہوا تو شہر کی آب و ہوا کے خراب ہو جانیکا اندیشہ ہے -

مقام ڈلہیسہ مین کثرت بارش سے سخت نقصان ہوا پنجور جمنٹ کی بارگین سیلاب سے بہہ گئین - یک صد بندوقون سے زیادہ اور بہت سا گولی بارود پانی مین ڈوب گئے تھے جواب نکالے جارہے ہین -

لاہور کا ایک اخبار مندرجہ ذیل درخواست کسی شخص کیطرف سے گورنمنٹ کی خدمت مین پیش کرکے اوس کو معقول بھی بتلاتا ہے - جناب عالی با دب ملتمس ہون کہ مین تھرڈ مڈل مین تعلیم پاتا ہون اور پٹوار کے کام سے واقف ہون حضور کا مذہب عیسائی اختیار کرنا چاہتا ہون بشرطیکہ مجھے خوبصورت لیڈی اور اچھی ملازمت دی جائے ۔

آسام مین ایک قسم کی بیماری پھیل گئی ہے جسے کالا آزار کہتے ہین گورنمنٹ آسام اس کے دفیعہ کے لئے ساعی ہے -

---

برہما کے ضلع ماہن کے ایک موضع چانگ گمیلیو پہین کسی درخت مین برگد کا بوٹا تقریباً گز بھر صرف ایک شب مین نکل آیا - اسکا رنگ بالکل سنہرہ ہے اور بیل کیطرح دوسرے درخت پر لپٹا ہوا ہے اس کے سرے سے شفاف پانی ٹپکتا ہے - جو تمام امراض کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے بیشمار آدمی اسکی پرستش کرنے لگے اور مریض تندرست ہوکر جاتے ہین لوگ اسکو ناخن یا چاقو سے چھیلتے بھی ہین - لیکن یہ اندر سے بھی سنہرا نکلتا ہے - اور تراشا ہوا حصہ سفید ہو جاتا ہے -

البانیا کے مقام سقوطری مین یکم جون کو ۳ بجے صبح کے جو شدید زلزلہ آیا اس سے ۱۲۸ آدمی آدمی مرگئے - اور ایک ہزار ۲ سو زخمی ہوئے - ۹۰ فیصدی مکانات دوبارہ تعمیر کئے جائینگے - کلیسا مین صبح کی نماز ہو رہی تھی - اس حادثہ کیوقت سب لوگ بے حواس ہو کر بھاگے - انمین دو آدمی کچلکر مرگئے اور بہت سے کم و بیش زخمی بھی ہوئے ابتک بھی ہلکی حرکتین محسوس ہوتی ہین

کیلیفورنیا مین ایک جہاز کا بائلر پھٹ گیا صحن جہاز جدا ہو کر خلا مین اڑ گیا ۴۹- آدمی ہلاک ۸۰ زخمی ہوئے - ۲۱ کی نعشون کا پتہ نہ لگا -

امریکہ مین کالاریڈو نامی ایک صحرا ہے جہان سخت سے سخت بارش ہونے پر بھی زمین پر ایک قطرہ نہیں گرتا - بلکہ سب ہوا ہی مین جذب ہو جاتا ہے - یہان گرمی اکثر ۱۴۸ درجہ پر رہتی ہے -

ایک سائینسدان نے دریافت کیا ہی کہ اکثر غور و خوض مین مصروف رہنے سے انسان کی خوبصورتی مین اضافہ ہوتا ہے -

از کانگڑہ (۲۸- جولائی) آج رات کے ۳- اور ۴ بجے کے مابین کانگڑہ مین ایک اور زلزلہ محسوس ہوا دو جھونکے آئے - یہ زلزلہ پہلے زلزلون سے جو کبھی کبھی ہوتے رہتے ہین کسیقدر زیادہ ہوا - لوگ گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے - اور ایک شور محشر پیدا ہو گیا ڈرے ہوئے اور مصیبت زدہ لوگ اب ان زلزلون کے باعث اپنی زندگی سے مایوس ہو چکے ہین - اور اس پر طرہ یہ کہ ہر روز ایک نہ ایک متوحش خبر کانگڑہ مین پہیل جاتی ہے جو مزید مایوسی کا باعث ہوتی ہے - خدا اپنا رحم کرے - بارش کے وقت جب برق کا دورہ ہوتا ہی اور جو نیز بہتے ہین اور خدا یاد آتا ہے - اور تمام رات آنکھون مین کٹ جاتی ہے -

کلکتہ مین سخت بارش - ۲۸- جولائی کا تار مظہر ہے کہ کلکتہ مین ۲۴- گھنٹون سے سخت بارش ہو رہی ہے - تالاب بہر گئے ہین بازارون مین سیلاب آیا ہوا ہے گاڑیون کی آمد و رفت بند ہے کچھ مکانات بھی گر گئے ہین کثیر التعداد کلرک دفتر نہ پہنچ سکے

اپنے کام پر حاضر ہونے کے ناقابل ہین -

زلزلہ کا دھکا

پروفیسر اموری اور اسکے ہم خیال سمجھے تھے کہ دو سو سال تک کوئی زلزلہ آنیوالا نہین - لیکن خدا تعالے کا کون مقابلہ کرسکتا ہے - ۲۶- جولائی کی صبح کو جو زلزلہ آیا وہ بالاتفاق تسلیم کرلیا گیا ہے کہ کسی صورت مین وہ ۴ اپریل ۱۹۰۵ء کے زلزلہ سے کم نہ تہا - صرف اتنا فرق تہا کہ ۴- اپریل کا زلزلہ بہت دیر تک رہا اور ۲۶- جولائی ۱۹۰۵ء کا زلزلہ بہت ہی کم عرصہ تک رہا - چنانچہ سول ملٹری گزٹ رقمطراز ہے کہ ۲۶- جولائی کو ۴ بجے صبح کے شملہ مین ایک شدید زلزلہ آیا بہت لوگ خوف کے مارے اپنے مکان چھوڑ کر باہر نکل پڑے اور اگرچہ یہ زلزلہ بہت تھوڑی دیر رہا مگر اکثر لوگون کا بیان ہے کہ یہ زلزلہ بھی ۴ اپریل کے بعد سخت زلزلہ تہا فیروزپور مین بھی اسی تاریخ ۳ بجکر ۵ منٹ پر زلزلہ آیا اور اسے بھی سخت بتایا جاتا ہے سوری مین بھی زلزلہ آیا -

کیا ایسی حالت مین کوئی کہہ سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام کی پیشگوئی ایک رنگ مین پوری نہین ہوئی - اے جفاکارو باخدا کے فرستادہ کی تکذیب سے باز آجاؤ! اور خدا کے نشانات کو مت جھٹلاؤ -

---

بنگہ ضلع جالندھر سے خبر آئی ہے کہ اسی تاریخ کو یہہ زلزلہ سخت محسوس ہوا - سوئے ہوئے لوگ بیدار ہوگئے - ایک احمدی کے گھر کے پاس کچھ ہندو رہتے ہین وہ زلزلہ کو دیکھکر کہنے لگے کہ **مرزا صاحب کا کہنا ٹھیک ہوتا جاتا ہی -**

ماہل پور ضلع ہوشیارپور سے میان علی اکبر اطلاع دیتے ہین کہ ۲۶- جولائی ۱۹۰۵ء کو شدید زلزلہ آیا لوگ گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور چارون طرف شور و غوغا مچ گیا -

---

گورداسپور سے اخبار زمیندار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ اسی تاریخ اور اسی وقت پر ایسا زلزلہ آیا کہ تمام لوگ خواب سے بیدار ہو کر خدا خدا پکارنے لگے اگرچہ شدید نہ سا تھا دو ایک جھکولے آئے لیکن اسکا اثر تقریباً ۲ منٹ تک رہا - شوالہ گنیش گر کے متصل جو تالاب ہے اسکے کنارہ پر پیپل کا ایک درخت اسی زلزلہ کے صدمہ سے گر گیا -

شمالی ہند کے مختلف حصون سے اس زلزلہ کی خبرین آتی ہین - کچھ تفصیلی حالات بشرط ضرورت آیندہ درج ہون گے -

---

انتقال

> ہر کہ آمد بجہان اہل فنا خواہد بود
> وآنکہ پایندہ و باقی ہست خدا خواہد بود

۲۸- جولائی ۱۹۰۵ء بروز جمعہ قبل نماز عصر حضرت حکیم الامت کی اہلیہ کلان نے ایک عرصہ کی بیماری کے بعد اس جہان سے رحلت کی - انا للہ وانا الیہ راجعون - مرحومہ کا جنازہ انکی دلی خواہش کے ..... موافق حضرت خلیفة اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام نے اپنی کثیر جماعت موجودہ قادیان کو لیکر پڑھا اور دیر تک دعائے مغفرت فرماتے رہے - ہم مرحومہ کی زندگی پر ایک مختصر سا نوٹ اگلی اشاعت مین انشاء اللہ دینگے - فی الحال اسی پر اکتفا ہے کہ اللہ تعالے اسے اپنے جوار رحمت مین جگہ دے - آمین -

---

مریضو! مولوی حکیم نورالدین صاحب کی مجربات سے فائدہ اٹھاؤ

مینے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے ایک شفاخانہ کہولنا چاہا ہے جسمین اصول صحت کی خلاف ورزی کیوجہ سے جو لوگ دکھہ اٹھا رہے ہوں اون سے بقدر طاقت ہمدردی کرون میںنے نیپال کا سفر کیا ہے اور نہ مجھے کسی سادہو اور سنیاسی نے کوئی نسخہ بتایا ہے ہان مجھے ایک فخر حاصل ہے جو میری رائے میں بہت ہی کم مشتہرین کو حاصل ہوگا - اور وہ یہ ہے کہ سالہا سال سے میں مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی ثم القادیانی کے مطب میں ان کے ماتحت اور نگرانی میں ہر قسم کے مریضوں کا علاج حکیم صاحب موصوف کی تجویز اور تعلیم سے کرتا رہا ہوں اور اب تک بہی مجھے یہ فخر حاصل ہے بلکہ خصوصیت کے ساتھہ بیرونی مریضوں کی خط وکتابت اور ان کے لئے نسخہ جات کا تجویز کرنا بہی میرے سپرد ہے - پس جو لوگ حضرت حکیم الامتہ کے طریق علاج اور آپ کی طبی تحقیقات اور واقفیت سے واقف ہیں اور میں جانتا ہوں پنجاب میں کوئی جگہ ہوگی - جہان ایسے واقف کار موجود نہ ہوں انکے لئے اتنا کہدینا کافی ہے میرے تجربہ اور اس دعوے کی تصدیق خود مولانا صاحب ممدوح کی تحریر سے بہی ہوتی ہے - اور اب جو مینے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اسمین بہی میرا معمول یہی ہوگا کہ امراض عامہ جو اسباب عامہ کے ہوتے ہیں علاج تو انکا ہزارہا مرتبہ آزمودہ اور مجرب نسخوں کے ذریعہ ہوگا جو مولویصاحب کے مطب میں ہمیشہ مستعمل ہوتے ہیں اور خاص اور قابل غور امراض میں مولویصاحب ممدوح کے مشورہ سے یہ نسخہ جات تجویز ہوا کرینگے اس بنا پر یہ شفاخانہ جس کا نام **شفاخانہ فضل رحمانی** رکہا گیا ہے - مینے قادیان میں کہولدیا ہے اس شفاخانہ کے ذریعہ سے ایک اور عظیم الشان کام بہی کرنا مقصود ہے اور وہ یہ ہے کہ حضرت حکیم الامتہ کی طبی تحقیقات اور مجربات کو جو ویدک - یونانی - ڈاکٹری - اور ہر قسم کے جدید تجربوں پر مشتمل ہے بذریعہ رسالجات یا کتب کے شائع کیا جاوے -

لاکھہ شہادتوں کی ایک شہادت

میں تصدیق کرتا ہوں کہ فضل الرحمن میرے تجارب سے واقف ہے اور خوب واقف ہے بعض خطرناک بیماریوں نقرس اورم و رقی میں اس نے بڑی جانفشانی سے علاج کیا اور کامیاب ہوا میں امید کرتا ہوں کہ وہ تقوی سے کام لیگا تو اسکا وجود بہی بہت لوگوں کو نفع پہنچیگا - الٰہی میرا یہ گمان صحیح ہو آمین

نورالدین

سرمہ زنگاری - حاذق طبیب مولوی حکیم نورالدین صاحب کا ہزارہا مریضوں پر آزمایا ہوا آنکھوں کی بہت سی بیماریوں خصوصاً جالا - دہند - ریش - یعنی آنکھوں میں سرخ ڈوری پڑجانا - ڈھلکا آنکھوں میں پانی زیادہ آنا - جرب جسمین پلکوں کی سرخی نمودار ہو وغیرہ کیلئے مفید قیمت فی تولہ ۸ / **سرمہ نور العین** - مجرب و آزمودہ ہر ایک قسم کی آنکھوں کی بیماریوں میں اکسیر ہے جسمین بڑا جزو ہیرا ہے قیمت فی تولہ ۸ - **آتشک کی گولیاں** قیمت فی ڈبیا ۸ / **مرہم آتشک** فی ڈبیا ۸ / **سفوف جریان** - (مرد کو ہو یا عورت کو چند روز کے استعمال سے مفید ثابت ہوگا - قیمت فیتولہ ۸ / **سفوف سوزاک** قیمت سات خوراک کے لئے ۸ / **حبوب باؤگولا** - یہ گولیاں امراض ہسٹیریا (باؤگولا) میں از حد مفید ہیں عورتیں عموماً اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں اور بسبب جن بھوت کے آسیب کا وہم رکھنے کے بہت سا روپیہ خرچ کر ڈالتے ہیں اور اندر ہی اندر گھل گھل کر مرجاتی ہیں - ان گولیوں کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے قیمت فی ڈبیا ۸ / **عرق عشبہ** قیمت فی شیشی ۸ / **حب طحال** - قیمت فی ڈبیا ۱۲ / **کھانسی کی گولیاں** فی ڈبیا ۸ / **حبوب بواسیر** - فی ڈبیا ۸ / **روغن شمیم** - قیمت فی شیشی ۸ / **بال اڑانے کا پوڈر** - فی ڈبیا ۸ / **حب ضیق النفس** - قیمت فی شیشی ۸ / **دوائی ناسور** - قیمت فی ڈبیا کھانے کے لئے ۸ / **روغن دافع امراض گوش** قیمت فی شیشی ۸ / **مرض اٹھرا کی مجرب دوائی** - یہ دوائی حکیم حاذق مولوی نورالدین صاحب کی آزمائی ہوئی ہے اس سے سیکڑوں عورتوں کو فائدہ ہوتا ہے جن کے بچے بچپن میں اس مرض سے تلف ہو جاتے ہیں - یہ مولوی صاحب کی مجرب چند دوائیں ہیں - کچھہ تو گولیاں ہوں گی جو عورت کو ابتداء حمل سے شروع کر کے وضع حمل تک کھانی ہونگی - کچھہ خاص قسم کی دم کی ہوئی اجوائن اور فلفل سیاہ ہوگی جو عورت کو شروع حمل سے تا اختتام ایام رضاعت کھانی پڑے گی - قیمت کل دوائی کی جو اس تمام عرصہ میں کھائی جاوے ۵ **منجن** - قیمت فی ڈبیا ۸ / **خارش کی عجیب دوائی** قیمت فی ڈبیا ۸ /

ہر مرض کے لئے دوائی بذریعہ وی پی پارسل بہیجی جاویگی جن امراض کی تشخیص بذریعہ خط وکتابت نہیں ہوسکتی ان علاج بجز مریض کے دیکھنے کے نہیں کیا جاویگا - ہمارا کام صرف اشتہاری طبیب بننا نہیں بلکہ مریض کو شفا ہونا اصل مقصود ہے - ہان اس میں ذاتی نفع بہی مقصود ہوگا - مگر عام اشتہاری طبیبوں کیطرح نہیں -

نوٹ کسی خط کا جواب بدون جوابی کارڈ یا ٹکٹ کے نہیں دیا جاویگا - ایسے صاحب جواب نہ آنیکی شکایت نکریں۔

المشتہر

مفتی فضل الرحمن منیجر شفاخانہ فضل رحمانی قادیان

ہندوستان میں ایک لاثانی کمپنی

کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ بہارت بیمہ کمپنی لاہور ہندوستان بہر میں ایک لاثانی کمپنی ہے مفصلہ ذیل وجوہات سے (۱) اس کا کل انتظام دیسیون کے ہاتھہ میں ہے (۲) اس کا سرمایہ دیسی کارخانوں اور تجارت میں لگایا جاتا ہے جس سے اس ملکی تجارت کو فروغ ہوتا اور ملک کو فائدہ پہونچتا ہے - (۳) دیسیون کے ہاتھہ میں انتظام ہونیکی وجہ سے اس کمپنی کا خرچ دوسرے غیر ملکی کمپنیوں کے مقابلہ میں بالکل کم ہے اور اس لئے یہ نہایت مضبوط اور مستحکم بنیاد پر قایم ہے (۴) جتنے ممبر اس کمپنی کے انتقال کر چکے انکے پس ماندگان کو بلا حیل حجت کے فوراً بیمہ کا روپیہ ادا کیا گیا ہے چنانچہ تمام پبلک کمپنی کی خوش معاملگی اور حق شناسی سے خوب واقف ہے اس کے علاوہ اور بہی کئی خصوصیات اس کمپنی کو حاصل ہیں جو ہندوستانی باشندہ جو کہ اپنی زندگی کا بیمہ کرانا چاہتا ہے اگر وہ ذاتی اور ملکی وجوہات کو مدنظر رکھیگا تو وہ قایل ہو جائیگا کہ اسے اپنی زندگی کا بیمہ سوائے بہارت کے اور کسی کمپنی میں نہیں کرانا چاہیئے - آج وقت ہے کہ آپ اس ہونہار کمپنی کے ممبر بنکر اپنے بال بچوں اور دیگر عزیزوں کے لئے ایک معقول رقم چھوڑ جانے کا انتظام کریں - ہماری کمپنی کے پراسپیکٹس کا سرکاری مطالعہ بہی آپ کو ہمارے دعوے کی صحت کا قائل کر دیتے گا - ایک کارڈ پر اپنا نام و پتہ لکھکر بہیجیئے - پراسپیکٹس مذکور آپ کی خدمت میں بذریعہ ڈاک پہنچ جائے گا -

گیان چند منیجر و ایکچواری یا درخواستیں بنام لالہ جپت رائے ساہنی سکرٹری بہارت بیمہ کمپنی لمیٹڈ لاہور آنی چاہئیے۔

مرا بحرف بار یدہ سپہر زاغ نشاید چو بلبل تماشائے باغ

واقعی بڑہاپا دنیاوی خوشیونکا خاتمہ ہے اور خاصکر جنکے اولاد نہ ہو اون کا بڑہاپا تو غضب ڈہاتا ہے - آپ بہی اگر مایوسی کی حد تک پہنچ گئے ہوں تو مفصلہ ذیل غور سے پڑہیں - **شاہی خضاب** - مثل تیل پھلیل کے لگایا جاتا ہے بالوں کو دو منٹ میں بھنور سیاہ کر دیتا ہے اور نہ بالوں کو سخت کرتا ہے قیمت ۸ - **روح افزا** نامردی سستی لاولدی ضعف باہ و دماغ جریان - درد کمر کے واسطے اکسیر ہیں - پیر کو نوجوان اور نوجوان کو پہلتن بناتا ہے - قیمت تین روپیہ فی شیشی - **روح النساء** - حیض بے قاعدہ کم یا زیادہ دیر باد یا جلدی تکلیف ہو یا بالکل نہ آوے سفید پانی آوے - لاولدی ہو یا اون پر سوزش ہو - غرضیکہ عورتوں کی سب بیماریوں کیواسطے مجرب ہے قیمت تین روپے فی شیشی **فرانسیسی گلگونہ** - چہرہ سے چہریاں جہائیاں - سیاہ داغ - دکیل وغیرہ دور کر کے خوبصورت اجلا بناتا ہے خوبصورتی کیواسطے لازمی ہے - قیمت ایک روپیہ - **گولیاں و روغن** - ان کے استعمال سے بال ہمیشہ سیاہ رہتے ہیں اگر کچھ سفید ہو گئے ہوں تو بہی سیاہ ہو جاتے ہیں اور پہر ہمیشہ سیاہ رہتے ہیں - قیمت دو روپے - **بال اڑانیکا تیل** بلا کسی تکلیف و خارش دو منٹ میں نازک سے نازک جگہ کے بال بہی دور ہوں قیمت ۸ فی شیشی - **سرمہ ممیرا** - دہند - غباری - لالی - پڑبال - پانی جانا - و ابتدائی موتیابند کیواسطے اکسیر ہے قیمت ۸ فی تولہ - **بواسیر** - خونی - بادی - جدی یا آتشک سے ہو مسے اگر ہوں تو بلا تکلیف گم - قیمت دو روپے - **دمہ** - کیسا ہی پرانا و سخت دمہ ہو خواہ پہیپڑے خراب ہو گئے ہوں شرطیہ شفا ہو - قیمت تین روپیہ **دوائی آتشک** مجرب و اکسیر قیمت تین روپے - **دوائی سوزاک** تین روپے - خط وکتابت کا پتہ -

ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم اے بکرم ہسپتال فیروز پور شہر پنجاب

انوار احمدیہ پریس قادیان مین شیخ یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر ونالک کے اہتمام سے چہپکر شائع ہوا۔

کیا اسلام کیلئے تنزل لازمی ہے؟

(۱) ہمعصر عصر جدید مالیر کوٹلہ کی ۸ ئی ۱۹۰۵ء کی اشاعت مین ایک سوال جواب طلب ایڈیٹر صاحب کیطرف سے شایع ہوا ہے ایڈیٹر صاحب نے سوال مذکور کے جواب کے لیئے بارہ اخبار نویسون اور آٹھ اہل قلم علماء کو توجہ دلائی ہے اخبار نویسون کے ضمن مین ایڈیٹر صاحب نے ہمعصر ایڈیٹر الحکم کو بہی متوجہ کیا ہے۔ میں آجتک منتظر تہا کہ ان مخاطب اخبار نویسون یا علماء مین سے کوئی صاحب اس سوال پر قلم اٹہاتا۔ لیکن مین افسوس سے ظاہر کرتا ہون کہ میری نظر سے ابھی تک کوئی جواب سوال مذکور کا نہین گذرا۔ پس جہانتک اللہ تعالے نے مجھے سمجھ اور قوت تحریر دی ہے مین اسکے موافق اس سوال کے جواب پر قلم اٹھاتا ہون وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

اس مضمون پر قلم اٹھانے سے پیشتر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اصل سوال کو اول درج کر دیا جاوے۔

سوال

مسلمانون کے مذہب مین کچھ ایسے بیج زوال۔ بے اعتدالی۔ اور انحطاط کے موجود ہین کہ جہان یہہ مذہب جاتا ہے خرابی لاتا ہے۔ ایران یا کشمیر کی آرین ذہین نسلون کو اور خوشگوار آب وہوا کو لو تو۔ تاتاری اور مغول کی جری قومون پر نظر ڈالو تب۔ عرب اور افریقہ کے صحراون مین جاؤ تو۔ ہندوستان کی مخلوط النسل اقوام کو لو تو ہر جگہ آپ کو یکسان بے اعتدالی۔ جہالت۔ خرابیان۔ سستی اور پستی ملے گی۔ پس نسل آب وہوا۔ زبان وغیرہ کے اضافی اختلافات کو دور کرو۔ اور ان سے قطع نظر کرو تو اصل مشترک مذہب باقی رہ جاتی ہے۔ ہندو مسلمانون کا زوال انکے مذہب کیوجہ سے ہے؟

تم کلامہ

یہہ سوال ہے جو مالیر کوٹلہ کے چیف جج اور ہمعصر جدید کے ایڈیٹر صاحب نے پیش کیا ہے مین اس سوال کا جواب اجمالی اور تفصیلی دونگا۔ اجمالی تو اسیقدر ہے کہ یہہ محض غلط ہے کہ مسلمانون کا زوال انکے مذہب کیوجہ سے ہے۔

اسلام فی نفسہ ایک ایسا مذہب ہے جو ہر قسم کی ترقیون اور بلند پروازیون کو فطرتی طور پر چاہتا ہے۔ تفصیلی جواب کے لیئے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کیا سائل کے تنزل سے مراد انکی مذہبی زوال پذیر حالت مراد ہے یا انکا دنیوی تنزل؟

اگر اس سے یہہ مراد ہے کہ نفس اسلام ایک کمزور اور زوال پذیر مذہب ہے اور اسکے اصولوں مین طبعی طور پر ایسی کمزوریان ہین جو انحطاط کیطرف لیئے جاتی ہے تو یہ بالکل غلط اور بیہودہ امر ہے اور ایسا دعوے ہے جسکی کوئی دلیل کبھی پیش نہین کی جاسکتی۔ اسلیئے کہ قرآن کریم جو اسلامی ہدایتون کا مجموعہ اور کوڈ ہے وہ ایک کامل کتاب ہے۔ اور ایسی کامل کہ دنیا کی کوئی کتاب اسکا مقابلہ نہین کرسکتی۔

اسکی صداقتین اور ہدایتین تیرہ سو سال گذرنے کے بعد بہی باوجودیکہ متمدن قومون مین انکے خیال کے موافق بہت کچھہ ترقی ہوئی ہے ایسی ہی سچی اور لازوال اور لاتبدیل ہین جو ایام نزول وحی مین تہین۔ قرآن مجید نے اپنی نسبت نہایت صفائی اور زور کے ساتھہ دعوے کیا ہے جیساکہ ذیل مین مین چند مقامات درج کرتا ہون جن سے معلوم ہوگا کہ قرآن کریم اپنی نسبت آپ کیا فرماتا ہے۔

پس یاد رہے کہ قرآن شریف اپنی نسبت فرماتا ہے

۱- لَا رَیْبَ فِیْهِ پ۱ اس کتاب مین کوئی شک و تردد اور ہلاکت نہین۔

۱- هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ پ۱ متقیون کے لئے ہدایت نامہ ہے۔

۳- بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًی وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ پ۴ع۵ لوگون کے لیئے بیان ہے اور متقیون کے لیئے ہدایت نامہ اور نصیحت نامہ ہے۔

۴- فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ پ۳۰ع۲۳ قرآن شریف تمام صداقتون پر مشتمل تمام مضبوط اور پکی باتین اس مین موجود ہین۔

۵- كِتٰبًا مُّفَصَّلًا۔ وہ مفصل کتاب ہے۔

۶- یَّهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَیُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ پ۶ع۷ وہ ان لوگون کو جو اس کی خوشنودی کے پیچھے لگتے ہین سلامتی کی راہون پر لگاتا اور چلاتا ہے۔ اور ان کو رسم۔ عادۃ اور جہالت کی تاریکیون سے نکال کر نور کیطرف لے جاتا ہے۔

۷- یُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ پ۲ع۲ تمکو وہ حقایق اور معارف سکھاتا ہے جنکا تم کو علم نہ تھا۔

۸- اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی۔ ہدایت اللہ ہی کی ہدایت ہے۔

۹- لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ پ۲۴ع۱۹ باطل اس کیطرف کسی طرف سے راہ ہی نہین پاسکتا۔

۱۰- اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ پ۱۵ع۱ بیشک یہ قرآن سب سے زیادہ سیدھی مستحکم اور مضبوط راہ بتاتا ہے۔

۱۱- اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ پ۱۷ع۷ اس کتاب مجید مین فرمانبردار قوم کے لیئے تبلیغ ہے۔

۱۲- اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ پ۲۷ع۱۶ اور بیشک وہ حق الیقین ہے اسمین ظن اور شک کی جگہہ ہی نہین۔

۱۳- حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ پ۲۷ع۸ وہ حکمۃ بالغہ ہے۔

۱۴- تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ پ۱۴ع۱۹ اس مین ہر ایک چیز کا بیان ہے۔

۱۵- رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا پ۲۵ع۶ قرآن روح ہے ہمارے امر سے یعنی زندگی بخش شے ہے۔

۱۶- نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ پ۱۸ع۱۱ نور ہی نور ہے۔

۱۷- اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ پ۲۵ع۳ نازل کیا کتاب کو جو خود حق ہے اور میزان حق ہے یعنی آپ بھی سچا اور سچ کی شناخت کا معیار بھی۔

۱۸- هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی پ۲ع۷ وہ لوگون کے لئے ہدایت ہے اور ہدایتون کے لئے اسمین تفصیل ہے۔

۱۹- الفرقان۔ حق و باطل مین امتیاز کرتا ہے۔

۲۰- اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ پ۳۰ع۱۱ بیشک وہ قول فیصل ہے۔

۲۱- وما انزلنا علیک الکتب الا لتبین لهم الذی اختلفوا فیه وهدی و رحمة لقوم یؤمنون پ۱۴ع۱۴ اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے جو ان لوگون کے لیئے کہول کہول کر بیان کرتی ہے تمام اختلافی امور کو اور ایمانداروں کے لیئے ہدایت اور شفا ہے۔

۲۲- شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ پ۱۱ع۱۱ امراض قلبی کے واسطے شفا ہے۔

۲۳- نور مبین۔ حق کو باطل سے جدا کرنے والا نور۔

۲۴- حق مبین۔ کہلا کہلا حق۔

۲۵- بالحق انزلنه وبالحق نزل۔ ضرورت حقہ کیوقت ہم نے اسے اتارا اور ضرورت حقہ کے تمام سامانون کو لیکر اترا۔

یہہ مختصر محامد قرآن شریف کے ہم نے قرآن شریف سے بیان کیئے ہین جنکا خلاصہ ہم ذیل کے چند پیراگرافون مین بیان کرتے ہین۔

(الف) - قرآن مجید ایک ایسا بیّن نور ہے جو انسان کو ہر قسم کی تاریکیون سے نجاۃ دیتا اور دلکو منور کرتا ہے جس سے روحانی عالم کی حقیقت صاف صاف منکشف ہوجاتی ہے۔ قلبی امراض کی دوا ہے سکینت اور اطمینان کا ذریعہ ہے۔ مبارک وہ جو اس نور سے مستفیض۔

(ب) - قرآن مجید اللہ تعالے کی طرف سے انسان کی ہدایت اور نجات کے لیئے خاص وعظ ہے اور روحانی بیماریون کی شفا ہے اسکے احکام ... کو ماننے والا ہدایت یافتہ ہوتا ہے۔

(ج) - قرآن کریم انسان کی فطرت کا سچا معلم اور مزکی ہے اور اس کے فطرتی دین کو تازہ کرتا ہے تہوڑے ہین جو اس کے احکام سنکر سر تسلیم خم کرتے ہین۔ اور اکثر ہین جو پہلو تہی کرتے اور تکبر اور سرکشی سے کام لیتے مومن فوراً مان جاتا ہے اور بابا و انکار سے بچتا ہے۔

(د) - حقیقی زندگی کا سرچشمہ قرآن ہے زندونکی زندگانی کا مایہ حیات یہی ہے اور مردون کیلئے زندگی کا باعث۔

(س) - قرآن کو نہ ماننا انسانکی بے ایمانی و بدکاری کی دلیل ہے کیونکہ یہ انسانکی فطرت کا سچا معلم ہے۔

اب ایک صحیح الفطرت دانشمند جب قرآن کریم کی اس شان بلند پر نظر کرتا ہے تو اسے صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ کیسی کامل اور مکمل کتاب ہے اور یہہ بالکل سچ ہے جو اللہ تعالے نے فرمایا۔ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔

ایسی مکمل کتاب کے ہوتے ہوئے اسلام ایسے مذہب کی نسبت یہہ خیال کرنا کہ اس مین انحطاط اور زوال کے بیج ہین۔ بہت بڑی کمزوری اور تنگ نظری ہے + اور یہ نرا دعوے ہی دعوے نہین ہے بلکہ مین انشاء اللہ العزیز واقعات صحیحہ کو پیش کرکے بتاؤنگا کہ اسلام نے کسطرح پر قومون مین ترقی کی روح پیدا کی۔ ہان ان قومون مین جو دنیا کی تاریخ مین کوئی نمبر اور مرتبہ ہی نہ رکہتی تہین۔ یہہ مضمون مختصر مضمون نہین ہوسکتا بلکہ اس کے لیئے میرا فرض ہوگا کہ جن ممالک کا ذکر عصر جدید کے ایڈیٹر صاحب نے کیا ہے) انکی ہر وقت کی حالت پر نظر کیجاوے جو اسلام سے پہلے وہان کی تہی اور پہر اسلام نے جو تبدیلی ان ممالک مین کی اسکو بہی مطالعہ کیا جاوے۔

بہرحال نفس اسلام مین کوئی نقص اور کمزوری معترض صاحب نے پیش نہین کی اور نہین بتایا کہ وہ زوال کے بیج اسلام کی تعلیم مین کونسے ہین + اس لیئے مین یہی سمجہتا ہون کہ وہ اسلام کو فی نفسہ تو ایک کامل مذہب تسلیم کرتے ہین لیکن دنیوی طور پر شاید اسکو ناقص قرار دیتے ہین؟ اگر سائل کا یہ منشاء ہے تو مین سمجہتا ہون یہہ بجائے خود بہت ہی بودا اور کمزور ہے اسلیے کہ کامل مذہب کا یہ ایک نشان ہے کہ وہ ہر پہلو اور ہر حالت مین مکمل ہو۔ اگر کوئی مذہب دنیا مین انسان کی تمدنی زندگی کیلئے زرین اصول پیش نہین کرتا اور اسکی زندگی کے ہر نشیب و فراز اور عام منازل کے لیئے رہنما اور روشنی بخش نہین ہے تو اسے کامل کیونکر کہا جاویگا؟ اسطرح پر تو ہر ایک اہل مذہب یہ دعوی کرسکتا ہے کہ میرا مذہب کامل مذہب ہے اور جب اس مین کوئی نقص اور کمزوری دکہائی جاوے تو اسکا صاف جواب ہوسکتا ہے کہ اس پہلو سے اسکی کمال کا دعوی نہین ہے +

دربار شام

۲۹ - جولائی ۱۹۰۵ء

بعد ادائے نماز مغرب حضرت حجۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لے گئے اور عشاء کی نماز کی اذان ہوتے ہی تشریف لا کر شہ نشین پر اجلاس فرما ہوئے۔
شیخ مظہر الدین صاحب انسپکٹر پولیس پشاور چند روز سے اپنی محترم ہمشیرہ صاحبہ کو لیکر آئے ہوئے تھے شیخ صاحب کی ہمشیرہ ایک صدمہ رسیدہ خاتون ہے۔ اور متواتر موت کے صدمون نے انہیں سخت شکستہ خاطر بنا دیا ہے وہ اپنے معزز بھائی کے ہمراہ اس غرض سے دار الامان آئی تھین کہ حضرت اقدس سے دعا کرائین تا کہ درد رسیدہ دل پر سکینت کا نزول ہو۔ اور آپ کی پر اثر نصائح سے اطمینان خاطر ہو۔ حضرت مخدوم الملۃ نے حضرت حکیم الامۃ کے اشارہ سے شیخ صاحب کیلئے اجازت چاہی کہ وہ ایک ضروری کام اور تفکر کیوجہ سے جلد جانا چاہتے ہین۔ فرمایا

مینے آپ کی ہمشیرہ صاحبہ کو بہت کچھہ سمجھایا ہے اور ان کے لئے دعا بھی کی ہے اور وعدہ بھی کیا ہے کہ دعا کرونگا ہان اتنی بات ہے کہ آپ یاد دلاتے رہین مینے انکو کہدیا تھا کہ مولویانہ وعظ و نصیحت سے آپ کے دلکو تسلی نہین ہوگی۔ یہہ تسلی تو خدا تعالےٰ کی ہی طرف سے آئیگی کیونکہ جسنے دل بنایا ہے وہ دل پر اثر ڈال سکتا ہے۔ اور یہ سب کچھہ دعاؤن ہی سے ممکن ہے۔ مین دیکھتا ہون کہ انہین بہت فائدہ ہوا ہے۔

فرمایا دعاؤن مین جو ردبخدا ہو کر توجہ کی جاوے تو پھر ان مین خارق عادت اثر ہوتا ہے۔ لیکن یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ دعاؤن مین قبولیت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے اور دعاؤن کے لئے بھی ایک وقت جیسے صبح کا ایک خاص وقت ہے اس وقت مین خصوصیت ہے وہ دوسرے اوقات مین نہین اسیطرح پر دعا کے لئے بھی بعض اوقات ہوتے ہین۔ جب کہ امنین قبولیت اور اثر پیدا ہوتا ہے۔

فرمایا۔ عام انسان صدمون کو برداشت نہین کر سکتے یہہ انبیاء علیہم السلام ہی کے قلوب ہوتے ہین کہ وہ ہر قسم کی صدمات اور مشکلات کو برداشت کرتے ہین اور ذرا بھی نہین گھبراتے۔

فرمایا۔ بعض مقام ایسے ہوتے ہین کہ تقریر سے دل تسلی پکڑ لیتا ہے لیکن بعض مقام ایسے ہوتے ہین کہ محض اللہ تعالےٰ کی رحمت ہی کام کرتی ہے اللہ تعالےٰ کے کام مین صدہا مخفی اسرار ہوتے ہین جنکو انسان کبھی سمجھہ لیتا ہے اور کبھی نہین۔ انسان کو چونکہ آخرۃ کے ذخیرہ کی ضرورت ہے۔ اور بعض اوقات انسان کے اعمال ایسے نہین ہوتے جو آخرت مین کام دین اسلئے اللہ تعالےٰ قضا و قدر سے اسکا تدارک کر دیتا ہے۔ جسطرح انسان روزہ رکھتا ہے تو اس روزہ کے ساتھہ سحری بھی ہے اور اس مین اسکو اجازت ہو کہ جو چاہے سو کھائے۔ لیکن قضا و قدر کا جو روزہ ہے اسکے لئے کونسی سحری ہے۔

فرمایا آج اللہ تعالےٰ نے میرا ایک اور نام رکھا ہے جو پہلے کبھی سنا بھی نہین تھوڑی سی غنودگی ہوئی اور الہام ہوا

محمد مفلح

✻

زلزلہ کے متعلق مختلف ذکر ہوتے رہے فرمایا **اموری کا پتہ رکھنا چاہیے تا کہ جب پیشگوئی پوری ہو تو اسکو بھی** اشتہار بھیجا جاوے (اس کر اس یقین اور بصیرت کا پتہ ملتا ہے جو آپ کو اللہ تعالیٰ اور اسکے وعدون پر ہے ایڈیٹر)

فرمایا عام لوگون کا علم یہین تک محدود ہے کہ عام اسباب مادیہ کے ماتحت تحریکات ہوتی ہین لیکن اسی حد تک ختم کر دینا یہہ سخت غلطی ہے قضا و قدر کے اسباب بعض اوقات وراء الورا ہوتے ہین اور انکا تعلق محض کن فیکون سے ہی ہوتا ہے جسے دوسرے لوگ سمجھہ بھی نہین سکتے اگر یہہ اسباب اسی حد تک ہوتے جہان تک یہہ لوگ سمجھے بیٹھے ہین تو پھر تو گویا خدائی ہی کو اپنے قبضہ مین لے آتے

پہلی امتون پر جو عذاب آئے ہین اگر انکے حکماء کو انکے اسباب کی خبر ہوتی تو وہ انکو بچا کیون نہ لیتے۔ مگر ایسا نہین ہوا اسکی وجہ یہی ہے کہ وہ اسباب وراء الورا تھے۔ مین یقین رکھتا ہون کہ اس خارق عادت نشان سے بہت سے لوگ سیدھے ہو جائین گے۔

پرانی نوٹ بک مین سے کچھہ

قوت ذوق شوق علم سے پیدا ہوتی ہے جب تک علم اور معرفت نہ ہو کیا ہو سکتا ہے۔ رب زدنی علما کی دعا مین یہہ بھی ایک سر ہے کیونکہ جس قدر آپ کا علم وسیع ہوتا گیا اسی قدر آپ کی معرفت اور آپ کا ذوق شوق ترقی کرتا گیا پس اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے ساتھہ محبت مین اسے ذوق شوق پیدا ہو تو اسکو اللہ تعالےٰ کی نسبت صحیح علم حاصل کرنا چاہیے اور یہ علم کبھی حاصل نہین ہوتا جب تک انسان صادق کی صحبت مین نہ رہے اور اللہ تعالےٰ کی تازہ بتازہ تجلیات کا ظہور مشاہدہ نکرے۔

✻

اللہ تعالےٰ کے ساتھہ صحیح اور سچا تعلق اوس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان پورا وفادار اور مخلص ہو۔ جو شخص وفادار نہین اگر وہ ہر روز اس قدر روتا رہے۔ کہ اس کے آنسوؤن کا ایک چھپڑ لگ جاوے تو بھی خدا تعالےٰ کے نزدیک اسکی کوئی قدر نہین ہے اسلئے ضرورت اس امر کی ہے کہ تمہارا تعلق خدا تعالےٰ کے ساتھہ کامل وفاداری کا نمونہ ہو۔

✻

انسان کی عجیب حالت ہے کہ اگر کہین سانپ نکلے تو اس سے دہشت کھاتا ہے اور [illegible] اندر کی بابت اسے گمان ہو کہ جہان سانپ [illegible] وہان جاتے ہوئے ڈرتا ہے لیکن ہزارون تجارب موت فوت کے اسکے سامنے ہین اور پھر بھی نصیحت نہین پکڑتا۔ ورنہ ایک موت ہی کا واعظ اس کی اصلاح کے لیئے کافی تھا۔

✻

جھوٹے قصّون سے جھوٹا بھروسہ پیدا ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آخر اصلیت سے بھی ہاتھہ دھو بیٹھتا ہے جیسے کیمیا کی وہمی باتون کے بھروسہ مین انسان اگلی دولت بھی کھو بیٹھتا ہے۔
جھوٹے خیالات اور خیالی قصون کا بھی اثر ایمان پر ہوتا ہے جو لوگ قرآن شریف کو جو اللہ تعالےٰ کی کلام ہے چھوڑتے ہیں وہ آخر اسی مرض مین گرفتار ہو کر اپنے ایمان کو ضایع کر لیتے ہین۔ قرآن شریف مین کوئی بات ایسی نہین ہے جو انسان کو دھوکہ دے۔

✻

اصل مین انسان کے ایمان کی تازگی اسیوقت شروع ہوتی ہے جب وہ اللہ تعالےٰ ہی پر ایمان لاتا ہے۔ اسیوقت اسکے گناہ دور ہونے لگتے ہین حقیقی ایمان جب تک پیدا نہین ہوتا گناہ کی زہر سے انسان بچ نہین سکتا۔ میرے نزدیک ایمان کی شناخت کا یہی بڑا معیار ہے اور ہر شخص اپنے ایمان کو اس پر آزما سکتا ہے اس لئے دلیل ظاہر ہے کہ جو لوگ سم الفار کو زہر سمجھتے ہین وہ اسے نہین کھاتے ہین اسلیئے کہ وہ جانتے ہین کہ اسکو کھا کر ہلاک ہو جاتینگے اسی طرح پر گناہ بھی ایک زہریلا پہل ہے جسے کھاتے ہی انسان مر جاتا ہے لیکن اگر اللہ تعالےٰ پر ایمان ہو تو انسان اس پہل کے نزدیک جانیسے ڈرتا ہے۔ اسپر اسکی ہلاکت کی تاثیرون کا دروازہ کھل جاتا ہے مین یقیناً جانتا ہون کہ یہہ بے حیائی اور کھلی بدکاری کی بیماری جو دنیا مین پھیل رہی ہے یہہ دہریت کے روگ سے شروع ہوئی ہے۔ اور اس کی جڑ کفارہ کے جھوٹے فسانے ہین۔

✻

دنیا پرستی کی حد ہو گئی ہے ہر شخص دنیا ہی کا شیدائی نظر آتا ہے اسکی وجہہ یہ ہے کہ وہ جدہر آنکھہ اٹھاتا ہے ابنائے دنیا ہی کو دیکھتا ہے چونکہ ایسے مخلصون کی نظرین بہت ہی کم ہین جو خدا تعالےٰ کے ساتھہ کامل تعلقات کا نمونہ ہون اسلیئے اس طرف توجہ ہی نہین برخلاف اسکے دنیا پرستون کی نظرین نظر آتی ہین اسلیئے ہر شخص اسی طرف کو جھکتا جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کیطرف بہت ہی کم لوگ آتے ہین کیونکہ **خدا کی راہ اختیار کرنا دنیا سے باہر ہو جانا ہی** جب تک انسان ایک موت اختیار نہین کر لیتا اُس راہ سے داخل نہین ہو سکتا۔ اسی لئے فرمایا ہے موتوا قبل ان تموتوا۔

✻

۳۰ - جولائی دربار شام

حسب معمول حبیب علی حضرت قبل عشاء تشریف لائے تو سب سے اول لودی ننگل کے متصل گئے ہوئے چار آدمیون نے بیعت کی۔ بعد بیعت تذکرہ ہوا کہ موضع نبیجہ متصل لودی ننگل مین مولوی ثناء اللہ امرتسری گیا تھا۔ وہان اوس نے عام مجمع مین اثناء وعظ مین کہا کہ مرزا صاحب کے مرید

لا الہ الا اللہ مرزا غلام احمد رسول اللہ

یہہ کلمہ پڑھتے ہین۔ اسپر ایک مخالف مگر انصاف پسند شخص نے کھڑے ہو کر کہا کہ مولوی صاحب! اگر یہ کلمہ مرزا صاحب کی کسی تصنیف سے نکال دین تو مین پانچسو روپیہ ابھی آپ کو نقد انعام دیتا ہون۔ یہہ تحدی سنکر مولوی صاحب چکرا گئے اور اکثر لوگ بیزار ہو کر حلقہ وعظ سے اٹھہ گئے مولوی صاحب اپنا سا منہ لیکر واپس آئے

حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہمارے اور ہمارے مخالفون کے درمیان یہہ فرق ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لا کر امت بناتے ہین اور ہم امت کو مسیح بناتے ہین۔

پیسہ اخبار کا مقدمہ

پیسہ اخبار کے مقدمہ کے تفصیلی حالات کے درج کرنے کیواسطے میرے اکثر ناظرین نے مجھے خطوط لکھے ہین آجتک الحکم مین پیسہ اخبار کے مقدمہ کے حالات درج نہین ہوئے تھے لیکن اب جبکہ مقدمہ باضابطہ شروع ہوگیا ہے مین چاہتا ہون کہ ناظرین الحکم کی دلچسپی کے لئے ان حالات کو شایع کردون - مقدمہ کی نوعیت پر کسی قسم کی رائے زنی کرنا میرا کام نہین ہے ہان مقدمہ کے فیصل ہونے پر انشاء اللہ بعض ضروری ریمارک کردئے جائینگے - فی الحال جوکچھہ دوسرے اخبارات اس مقدمہ کے متعلق لکھین گے مین درج کرتا رہون گا - مقدمہ کے ابتدائی حالات بیان کرنے کی بھی مجھے حاجت نہین ہے اسلئے کہ سید ظہور احمد مستغیث کے بیانات سے سب کچھہ ظاہر ہے -

یہ اشتہار ۱۰ - جولائی ۱۹۰۵ء کو مستغیث نے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور کی عدالت مین دائر کیا - جو بعد مین سٹی مجسٹریٹ صاحب کی عدالت مین بھیجا گیا مستغیث کی طرف سے بابو درگا سہائے - بی - اے - مختار عدالت پیروی کرتے تھے ۱۲ - جولائی کو سٹی مجسٹریٹ کی عدالت مین مستغیث کا بیان ہوا - ۱۲ - جولائی کو ملزمان کی طرف سے مسٹر ہربرٹ وکیل کمرہ عدالت مین موجود بتائے جاتے ہین بعد بیانات تحقیقات پولیس طلب ہوئی - ۱۵ - جولائی کو مسٹر سری صاحب کے اجلاس مین منشی محبوب عالم وغیرہ کا چالان پیش ہوا - صاحب موصوف نے سرکاری وکیل کو پیروی کا حکم دیا اور ۲۷ - جولائی مقرر ہوئی - ۲۷ - جولائی کی کارروائی مین اگلی شاعت مین دونگا فی الحال استغاثہ اور بیان مستغیث جو روبرو سٹی مجسٹریٹ صاحب ہوا درج کرتا ہون -

(ایڈیٹر)

نقل استغاثہ

بعدالت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع لاہور

سید ظہور احمد ولد سید احمد اللہ ذات سید سکنہ شاہجہانپور وارد حال لاہور -

بنام

عبد الکریم ولد نامعلوم سکنہ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ حال وارد چنگڑ محلہ لاہور -

عبد العزیز ولد نامعلوم سکنہ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ حال منیجر پیسہ اخبار لاہور -

محبوب عالم ولد نامعلوم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور خدا بخش ڈبہ سکنہ لاہور کریم بخش ولد نامعلوم ملازم پیسہ اخبار لاہور - خدا بخش شیر فروش ولد نامعلوم سکنہ لاہور متصل پیسہ اخبار - میران بخش کوچبان پیسہ اخبار لاہور - رمضان ملازم پیسہ اخبار لاہور -

جناب عالی - تمہید استغاثہ یہ ہے کہ واقعہ ۱۵ - جون ۱۹۰۵ء کو ملزم نمبر ۱ مستغیث کو جبراً کھینچکر مکان ملزم ۲ و ۳ مین لیگیا جہان ملزمان نے اپنی سازش سے مستغیث کو کوٹھری مین بند کردیا - ملزم ۱ نے زدوکوب کیا اور دیگر ملزمان بھی معاون رہے ملزم ۴ و ۵ و ۶ نے مستغیث سے جرم خلاف وضع فطری کیا اور ملزمان نے سازش کر کے مستغیث کے مکان کی تلاشی کر کے اسباب وغیرہ بھی نکال لیا ملزمان نے مستغیث کو دھمکی دی کہ جان سے مار دین گے - یا ہمارے اہتمام مین یہان سے چلے جاؤ - ملزم ۸ کی حراست مین مستغیث کو ریل پر سوار کر کے شاہجہانپور بھیجدیا مستغیث پر بڑا ظلم ہوا ہے اسکی قانونی تحقیقات ہونی ضروری ہے اسلئے ملزمان سے قانونی سلوک کیا جائے شہادت موجود ہے -

عرضی

فدوی سید ظہور احمد ولد سید احمد اللہ لاہور -
مورخہ ۱۰ - جولائی ۱۹۰۵ء

بیانات مستغیث

”واقعہ ۱۵ - جون ۱۹۰۵ء سے ۴ یا ۵ روز پہلے عبد الکریم کہا کرتا تھا کہ امیر کابل کے نام مراسلہ لکھدو اس مضمون کا کہ مین وہان جاکر لوہار کا کام کرون - مین نے وعدہ کیا کہ لکھدونگا - اس نے ۱۵ - جون کو جب مین مکان سے اترا کہا کہ مراسلہ لکھدو - مین نے کہا کہ کالج سے واپس آکر لکھدونگا جب ۱۰ بجے پبلک لائبریری سے واپس آیا تو رمضان چپراسی پیسہ اخبار مجھے ملا - اس نے کہا کہ عبد الکریم تجھے بلاتا ہے مین نے کہا کہ کھانا کھانے کے بعد ملونگا - یہ کہکر جب مین مکان کی طرف چلا - جب مکان ۱۰ قدم رہ گیا تو عبد الکریم تیزی کے ساتھہ میرے مکان کی طرف آرہا تھا اس نے کہا کہ مراسلہ کی بڑی ضرورت ہے ابھی لکھدو اور یہ کہ میرے مکان پر چلکر لکھدو - مین نے عذر کیا - اس نے خوشامد کی کہ چلو - پھر وہ میرا ہاتھہ پکڑکر کشان کشان مجھے لے چلا - جس مکان مین وہ مجھے لے گیا - جب وہ دس قدم کے فاصلہ پر رہا تو اوس نے مجھے ایک گالی دی - مین رک گیا اور آگے جانے سے انکار کیا تو اوس نے میرا ہاتھہ پکڑکر اپنی طرف گھسیٹا اور مجھے رمضان چپراسی نے دھکا دیا - اور مین مکان مین داخل کردیا گیا - عبد الکریم کا مکان تھوڑے فاصلہ پر ہے مکان کے اندر پہنچا کر مجھے ایک کوٹھری مین داخل کیا گیا - وہان دو شخص موجود تھے جو کچھہ کام کر رہے تھے - جنکا حلیہ ایک کا بتا سکتا ہون - کوٹھری مین مجھے چھہ یا ۷ آدمی موجود ملے عبد الکریم مجھے مارنے لگا - دوسرے لوگون مین سے رمضان - خدا بخش شیر فروش خدا بخش مہروص میران بخش - کریم بخش مجھے مارنے لگے - زیادہ تر عبد الکریم مارتا تھا - یہہ بھی مارتے تھے تھپڑ مکے اور لات مارتے تھے - اسی اثنا مین عبد الکریم نے میرے پہلو پر مکا مارا جسکے صدمہ سے بیہوش ہوکر مین گر پڑا - پھر جب مجھکو ہوش آیا تو عبد الکریم میرے سر پر بیٹھا تھا اور ہاتھہ پکڑے ہوئے تھا - ایک شخص نے پاؤن پکڑے ہوئے تھے - میرا پائجامہ ہٹا دیا گیا تھا - مین پیٹ کے بل پڑا تھا - خدا بخش شیر فروش خدا بخش مہروص اور کریم بخش ان تین اشخاص نے خلاف وضع فطری فعل کیا - ہر ایک شخص جب یہ فعل کرنے کو ہوتا تھا تو یہ بتا دیا جاتا تھا کہ یہ شخص فعل کرتا ہے - دیکھہ لو - چنانچہ مہروص خدا بخش نے یہہ بھی کہا کہ میرے عضو کو دیکھو کہ یہ بالکل سفید ہے اسکا آلہ دکھایا گیا جسکے منھہ پر سفید داغ ہے جو داغ برص جیسا نہین ہے - بعد مین کسی نے دروازہ ہلایا تو عبد الکریم باہر نکلا - اس نے آہستہ آہستہ باتین کین - اس شخص کی آواز محبوب عالم کی تھی - اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ خطوط لے لو - جب عبد الکریم کوٹھری مین داخل ہوا کہ قدمین محبوب عالم کا سا تھا - اور چہرہ نہین دیکھا تھا - وہ دروازہ کے باہر جا رہا تھا - جب عبد الکریم اندر آیا تو اوس نے کہا کہ خطوط مجھے دیدو - مین نے کہا کہ میرے مکان پر جو میز ہے اسمین خطوط ہین - عبد الکریم نے مجھے ہنسکر کہا کہ تمہین خبر نہین - تمہارے کمرے کا قفل توڑکر ہم وہ صندوقچہ لے آئے ہین تمہارے ٹرنکون کے تالے بھی توڑکر ہم نے اچھی طرح دیکھہ لیا مگر خطوط نہین ملے - اس کے بعد عبد الکریم نے مٹی کے برتن مین پیشاب کیا اور وہ میرا منہہ چیرکر میرے منہہ مین ڈالا - اسکے بعد پھر دروازہ کمرہ کا کھلا - اور عبد العزیز اندر داخل ہوا - اس نے آکر گالیان دین اور ٹھوکر ماری اور کہا کہ اب جان سے مارے جاؤ گے - چنانچہ جب مین ہوش مین آیا تھا اسوقت کئی آدمی چاقو لئے کھڑے تھے اون کو شناخت نہین کرسکتا ہون اور میرے منہ مین کپڑا بھی ٹھونسدیا گیا تھا - جسوقت خلاف وضع فطری کام کیا گیا تب کپڑا ڈالا گیا - فعل کے بعد کپڑا نکالا گیا - سب لوگون نے چاقو دکھائے اور کہا کہ مار ڈالے جاؤ گے لیکن ایک طرح سے تمہاری جان بخشی ہوسکتی ہے کہ تم آج ہی اور اسی وقت لاہور چھوڑدو - مین نے کہا کہ ایسا نہین ہے مین نہین جاسکتا ہون - تو عبد العزیز اور عبد الکریم نے کہا کہ تم ہمارے اہتمام مین جاؤ - اور اگر اس کے بعد کسی سے یہہ بات بیان کی تو ہم تم کو جان سے مار ڈالین گے - اسی طرح اور دھمکاتے رہے - مین نے اون سے دریافت کیا کہ کیا مین اپنے مکان پر جاسکتا ہون مجھے مکان مین ۱۰½ بجے کے قریب داخل کیا گیا - اور قریباً دو بجے نکالا گیا - جب مین مکان پر گیا تو کمرہ کا تالا ٹوٹا ہوا تھا اندر فرش بالکل الٹا ہوا پڑا تھا - دو ٹرنک تھے اس کے تالے ٹوٹے ہوئے تھے اور ان کے پارچات بکھرے ہوئے پڑے تھے صندوقچہ غایب تھا - میری ساتھہ خدا بخش ڈبہ اور رمضان آئے تھے - وہ مکان کے اوپر نہین گئے تھے - مین نے مکان پر آکر اپنا پائجامہ دھویا - اور اون کپڑون پر جو دریدہ تھے مین نے اور کپڑے پہنے - خدا بخش ڈبہ مجھے بلانے آیا اور میری اترنے سے پہلے وہ اتر گیا - پھر رمضان مجھے اسٹیشن پر لے گیا - وہان اوس نے ٹکٹ خریدا اور مجھے شاہجہانپور جانے والی گاڑی پر سوار کردیا رمضان ہروقت میرے ساتھہ رہا اور بات چیت بھی کرتا میرے ساتھہ گیا - پھر نہین معلوم ہے - خلیفہ امام الدین مجھہ سے ملے تھے اور راد ہاکشن اسی کمرے مین بیٹھے تھے جو ڈپٹی انسپکٹر پولیس مقیم حال بازار امرتسر مین اون کی سکونت کا حال اسی دن معلوم ہوا تھا - اس تمام کارروائی کا باعث یہ ہوسکتا ہے کہ مین مضامین پیسہ اخبار کے برخلاف دیا کرتا تھا - اور یہ وجہ بھی ہے کہ منشی محبوب عالم کی لڑکی سے اور مجھہ سے خط و کتابت تھی - یہہ

خط وکتابت قریباً سال بھر سے تھی - اور لڑکی نے اپنے ہر ایک خط میں اظہار محبت کیا - یہہ معلوم نہیں کہ اسکے والدین کو کس طرح خبر تھی - لیکن مین کہہ سکتا ہون کہ خبر انکو ڈیڑھ ماہ وقوعہ سے پہلے تھی - یہہ خبر مجھے لڑکی نے دی تھی اس واقع سے آگاہ ہوکر جب اس کے والدین نے مزاحمت کی تو جیسا وہ مجھے لکھتی ہے زہر یا کسی زہریلی دوا کا استعمال ہوا اس نے یہ تحریر کیا - یہہ خطوط اسوقت تھانہ انارکلی مین موجود - یہہ وہی خطوط ہین جو عبدالکریم نے مجھہ سے مانگے تھے - اس نے سب سے پہلے خط مین مجھے یہ بھی بتایا کہ اوسکی کوئی پہلی انوری بیگم ہے جسکے گھر سے اس کی شادی کا پیام آیا - تو یہ لکھدیا کہ کسی طرح نہین ہوسکتا ہے مین انکار کردینے کو آمادہ ہون - مارپیٹ کا واقعہ اسکا نتیجہ ہوسکتا ہے - لڑکی کی عمر غالباً ۱۷ یا ۱۸ سال ہوگی - مجھے اندر داخل ہوکر عبدالکریم نے کہا تھا کہ ہماری بہن سے خط وکتابت کا نتیجہ ملتا ہے - جب مین شاہجہانپور گیا تو مجھے ۴ یا ۵ یوم بعد کوتوالی مین طلب کیا گیا اور میرا معائنہ ڈاکٹری ہوا - کوئی تقریباً ۶ یوم بعد معائنہ ہوا تھا - پھر میرے بیانات مجسٹریٹ کے روبرو ہوئے - وہان سے مجھے ایک لانے گیا تھا - وہ لایا - اس سے پہلے تفتیش ہوئی - مجھے خبر نہین ہے کہ یہان پولیس کو کسطرح اطلاع ملی - مین نے یہان کسی سے تذکرہ نہین کیا - وہان مینے صرف شرم اور خوف کیوجہ سے بیان نہین کیا تھا یہان بھی مینے اسی لئے ذکر نہین کیا تھا کہ خوف دلایا گیا تھا - میرا یہان بجز سرکار کے کوئی معاون نہین ہے -

(سماچار)

لاہور

۲۷ - ماہ حال کو پیسہ اخبار کا مقدمہ چالان ہوکر بعدالت مسٹر ہیرس صاحب بہادر پیش ہوا سید ظہور احمد مستغیث کے اظہار لئے گئے نہایت شرمناک اور دل خراش اظہار پائے گئے ہین - اور ان پر جرح بھی کی گئی کچھہ خطوط بھی پیش کئے گئے - پیسہ اخبار والون کو شکایت ہے کہ اون کے دشمن بہت ہین اور انہون نے یہ شگوفہ کھڑا کیا ہے - آئیندہ پیشی ۸ - اگست مقرر کی گئی ہے - مفصل حالات آئندہ درج ہونگے - تھوڑا عرصہ گذرا ہے کہ لاہور محلہ سرین سے دو عورتون کو (ایک بالغ اور ایک نابالغ) مسمیان کیشو رام و ٹھاکر داس ملازم ریل بعہدہ نگار ڈ و دھنی سا کنان لاہور نے رفوچکر کیا - مگر پتہ لگ گیا - اور ہر سہ ملزمان پکڑے گئے مقدمہ بعدالت مسٹر ہیرس صاحب بہادر چلایا گیا - آج مورخہ ۲۴ - جولائی کو عدالت موصوف نے شہادت استغاثہ لیکر ہر سہ ملزمان پر فرد جرم قرارداد زیر دفعہ ۳۶۶ تعزیرات ہند لگادی اور ملزمان سے شہادت صفائی طلب ہوئی ہے دیکھا چاہئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے - نتیجہ کی اطلاع دی جائیگی - (اخبار عام)

بکوشید ای جوانان تا بدین قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

*

کالج کیلئے آنہ فنڈ کی تحریک پر دو مہینے سے زیادہ عرصہ گذرتا ہے لیکن اس عرصہ مین ایک ہزار روپیہ کا بھی جمع نہ ہوجانا کسقدر حیرت افزا بات ہے - جہان کئی لاکھہ کی ضرورت ہو اور وہان ابھی تک تین سینکڑون تک بھی نوبت نہ آئی ہو اس کام کی راہ مین آپ اندازہ کرلین کسقدر روک سمجھی جاسکتی ہے - اگر ایسی ہی سست رفتار سے کالج کے لئے چندہ جمع کیا گیا تو شاید نصف صدی سے زیادہ عرصہ احمدیون کو اپنا کالج بنانے کے لئے درکار ہو - مین تسلیم کرتا ہون کہ انپر ہر قسم کے چندون کا بوجھہ ہے لیکن یہہ بھی تو سچ ہے کہ ان قومی ضروریات کو آخر انہون ہی نے پورا کرنا ہے اور اس کے لئے سعی کرنا انہین کا کام ہے جب تک وہ خود کوئی محنت اور ہمت نہ کرینگے اللہ تعالے کا فضل کیسے انکی دستگیری کریگا - وہ سعی کرین تو اللہ تعالیٰ کا فضل اس سعی پر مفید ثمر پیدا کردیگا - کالج کے قیام کیلئے اس آنہ فنڈ مین کام کرنے والے والنٹیر جب تک نہ ہونگے پورے طور پر یہہ تحریک کام نہین دیگی - اکیلا الحکم کا ایڈیٹر کہانتک اس تجویز کو پہونچائیگا اس مقام پر مین اپنے عزیز ہمعصر بدر کو توجہ دلاتا ہون کہ وہ اپنے صحیفہ مین اس تحریک کو عام کرے اور قوم کو متوجہ کرے یہہ کام میرا یا کسی خاص شخص کا ذاتی نہین ہے یہ قومی کام ہے اسلئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس تحریک کو ہر احمدی تک پہونچائے اور کالج فنڈ کے لئے اس سے چندہ لے -

چندہ دینے والون کی رسید الحکم کے ذریعہ مشتہر کی جاتی ہے - اور گنجائش کے لحاظ سے ہر اشاعت مین کچھہ نہ کچھہ جگہ اسکے لئے نکالی جاتی ہے اگر کسی بھائی کی رسید چندہ نہ چھپے تو . . . ایڈیٹر الحکم کو اطلاع دے اسلئے کہ یہ کام اسی کا ہے اور ایسی صورت مین یہ بھی لکھنا چاہئے کہ روپیہ کسکی معرفت بھیجا گیا ہے اگر ایڈیٹر الحکم کی معرفت روپیہ بھیجا جاوے تو البتہ حساب فہمی مین سہولت رہتی ہے - کوپن پر چلی قلم سے کالج فنڈ لکھنا چاہئے

رسید زر گذشتہ اشاعت سے آگے

حکیم فضل الدین صاحب قادیان دو سال کیلئے ۔ سے
مولوی قطب الدین صاحب قادیان ۔ ۲ر
مولوی محمد شاہ صاحب طالب علم ۔ ۸ر
ایک خاتون معرفت منشی جھنڈیخان مدرس پیٹیالی ۔ ۲ر
منشی جھنڈیخان صاحب مدرس ” ۔ ۲ر
منشی غلام نبی صاحب مدرس مدرسہ بہلو وال ۔ عا
چودہری محمد نواب خانصاحب تحصیلدار گجرات ۔ سے
منشی گلاب الدین صاحب مدرس رہتاس ۔ ۲ر
منشی نصیر احمد خانصاحب شاہ آباد ریاست رامپور ۔ عصہ
منشی محمد رحیم الدین صاحب کوہ دیوین ۔ عا
سید الف شاہ صاحب کالا چیچی شکر گڑھ ۔ عہر
اسماعیل آدم صاحب بمبئے ۔ سے

باقی آئندہ

(اسکے علاوہ ابھی اور احباب کا بھی روپیہ آیا ہے انکی رسید اگلی اشاعت مین انشاءاللہ درج ہوگی)

ایڈیٹر

مدرسہ تعلیم الاسلام

تعلیم الاسلام سکول کے متعلق ماہوار مستقل چندون کا خاص اہتمام ہونا ضروری ہے ریزرو فنڈ کے لئے مینے جو تحریک سرپرستان الحکم کی خدمت مین کی تہی - خدا کا شکر ہے کہ وہ عموماً قبولیت کی نظر سے دیکھی جارہی ہے اور اکثر احباب نے میری تجویز کو پسند فرمایا ہے اور ایک ایک روپیہ دینے کے لئے وہ آمادہ ہین -

بار بار کن الفاظ مین آپ لوگون کو توجہ دلاؤن مدرسہ کی وقتی اور اتفاقی ضروریات کے لئے ایک ہزار روپیہ ہر وقت ریزرو فنڈ مین رہنا ضروری ہے اس لئے بہت جلد اس رقم کو پورا کردینا چاہئے - مینے جو تجویز ۱۰ - اگست کے الحکم کے وی پی کی پیش کی تہی وہ اکثر سرپرستان الحکم نے تو منظور کرلی ہے لیکن مین اس کو ۲۴ - اگست تک ملتوی کرتا ہون اگر کوئی صاحب اس تجویز کے ساتھہ متفق نہون تو وہ اطلاع دین ورنہ ۲۴ - اگست کا الحکم ریزرو فنڈ مدرسہ کے لئے ایک ایک روپیہ مین وی پی ارسال ہوگا -

شیرازہ قوم

شیرازہ قوم کے لئے جو فارم مینے الحکم کے ذریعہ شائع کئے تہے وہ اکثر واپس آرہے ہین فہرستون کی خانہ پری احتیاط سے کیجاتی ہے - لیکن ابھی تک انکی واپسی کی رفتار بہت سست ہے - بعض جگہ کے احباب نے تو مطلق توجہ نہین کی یا اگر کی ہے تو مجھے اس کا علم نہین خصوصاً لاہور اور امرتسر سے ایک فرد بھی واپس نہین آئی - مین یہ تو یقین نہین کرتا کہ وہان کی جماعتین اس ضرورت کو محسوس نہین کرتین پر سمجھہ مین نہین آتا کہ کیون اسپر توجہ نہین ہوئی - ہر شخص جسکے پاس وہ فرد پہونچا ہے اسکا قومی فرض ہے کہ اسکو خانہ پری کرکے - ایڈیٹر الحکم کے پاس بھیجدین -

خلیفہ منتخب ہونیکے بعد حضرت صدیق کی پہلی تقریر

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب مسند خلافت کے لئے منتخب ہوئے تو آپ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مجمع مین کہڑے ہوئے - خداوند جل وعلا کی ثنا وصفت بیان فرما کے ارشاد کیا " لوگو! مین تمپر حاکم مقرر کیا گیا - باوجودیکہ تم سب سے اچھا نہین ہون - (سبحان اللہ کیا انکسار ہے) لہذا اگر تم مجھے راہ راست پر چلتے دیکھو تو میری مدد کرو - اور اگر مجھے غلط راستے پر چلتے دیکھو تو روکو - جب تک تمہارے بارے مین خدا کی فرمانبرداری کرتا ہون تم میری اطاعت کرو - لیکن اگر اوس کی نافرمانی کرون تو میری اطاعت تم پر فرض نہین - یہانتک تو جمہور کی قوت اور اوسکے سامنے حاکم کی کمزوری کا ذکر تھا - اب حاکم کی قوت دکہلانے کی مہذب و شائستہ شان ملاحظہ ہو - ان الفاظ کی فصاحت کو اگر کرامت کہا جائے تو بھی بجا ہے - فرمایا آگاہ ہو جاؤ - تم مین کا سب سے زبردست شخص بھی اوسوقت تک میرے آگے کمزور ہے جب تک اوس کے ذمے کسی کا حق باقی ہو - اور تم مین کا سب سے کمزور شخص بھی اوسوقت تک میرے مقابل مین زبردست ہے جب تک کہ وہ اپنا حق نہ پالے - مین اپنا یہ قول کہتا ہون - اور اپنے لئے اور تمہارے لئے خدا سے مغفرت چاہتا ہون -

(العرفان)

جاپان میں اسلام کی خواہش

جاپان کے بندرگاہ ناگاساکی سے شیبو کیما نام ایک ماہوار میگزین جاپانی انگریزی اور فرنچ تین زبانوں میں شایع ہوتا ہے یہ رسالہ فقط جاپان ہی میں مشہور و معروف نہیں بلکہ اکثر بلاد مغرب میں بھی اوس نے خاص وقعت عزت اور شہرت حاصل کی ہے چنانچہ یورپ اور امریکہ تک بڑے بڑے وقایع نگار ادیب فلاسفر اور مدبر اکثر اپنے آرٹیکل اسمین شایع کرتے رہتے ہیں گذشتہ اپریل کے ایک جاپانی فاضل کا مضمون مسلمان چین کی نسبت چھاپا ہے جسکا ترجمہ اللواء مصری نے عربی میں شائع کر کے اسلامی دنیا پر ہماری رائے میں ایک قابل شکر گذاری احسان کیا ہے - کیونکہ اس مضمون سے پایا جاتا ہے کہ اقصائے مشرق کے باشندون مین خدائے برحق نے اپنے دین حق کی قبولیت اور اشاعت کی خاص صلاحیت ودیعت فرمائی ہے جسکی وجہ سے چین مین تو آج بفضلہ لکھوکہا بنی آدم اسلام کے نام لیوا موجود ہین مگر جاپانی قوم کے افراد بھی جسکی ترقی اور کامیابی اسوقت جمیع دول اور ملل عالم کو حیرت مین ڈال رہی ہے - قبول اسلام کی عموماً کافی صلاحیت رکھتے ہین بلکہ عملی طور پر وہ اصول و احکام اسلام کے ہم جیسے ننگ اسلاف مسلمانون سے کہین زیادہ پابند ہین - کسر ہے تو صرف اتنی کہ دنیا بھر کے کروڑون پیروان اسلام سے گنتی کے چندہی فدایان ملت اٹھیں اور تبلیغ و اشاعت اسلام کے مقدس مشن کی خدمت پر کمر بستہ ہو کر انہیں بتائین کہ بلحاظ اسلام کون ہو اور کیسے ہو تاکہ وہ کلمہ توحید کی تصدیق بالقلب و اقرار باللسان کر کے کھلم کھلا مشرف باسلام ہو جائین -

فاضل موصوف لکھتا ہے کہ اہالی چین مین بہتیرے ایسے بھی ہین جو دین اسلام کے معتقد ہین یہ وہی دین ہے جس کی تحقیقات پچھلے دنون ہمارے ملک کی دینی مجلس نے شروع کی تھی - مگر چونکہ جنگ چھڑ جانیکے باعث مسلمان طلباء چین جو جاپان مین تعلیم پانے آئے تھے اور آتے - اور جنسے ہمین اسلام کے کچھ حالات معلوم ہو سکتے اپنے وطن کو لوٹ گئے اور آنے بند ہو گئے - اسواسطے مجوزہ تحقیقات سردست بند کر دینی پڑی لیکن حالمین جو ایک جدید کتاب موسومہ کادو یا یا (دین توحید) مسٹر حسان لیوشن نام اک فاضل چینی مسلمان نے فصیح جاپانی زبان مین تصنیف و شایع کی ہے اس نے اس تحقیقات کو بہت کچھ آسان کر دیا ہے مصنف موصوف نے حمد و نعت وغیرہ تمہیدی امور کے بعد حضرت سرور کائنات رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت لکھا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بنی نوع انسان مین عدل نیکوکاری و پرہیزگاری وغیرہ پھیلانے کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا آنحضرت کا جسد مبارک مدینہ طیبہ مین مدفون ہے جہان حج کے موقع پر ہر سال دس لاکھ سے زیادہ مسلمان جمع ہو کر اپنا ایک ضروری مذہبی فریضہ ادا کرنے کے علاوہ دینوی معاملات میں بھی صلاح و مشورہ کرتے ہین - پھر لکھتے ہین کہ بجز جاپانیون کے سوائے اور کوئی قوم دنیا میں ایسی نہین دیکھی جس مین فضیلت و شرافت کے تمام آثار و اسباب موجود ہون جاپانی عملی طور پر پورے پورے مسلمان ہین کمی صرف کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی ہے - اگر وہ اس کی بھی تصدیق و اقرار کر لین تو بلاشبہ سچے اور پکے مسلمان بن جائینگے - فاضل مصنف نے دین اسلام کے احکام کو عبادات معاملات اور عقوبات تین حصون پر منقسم کر کے ہر ایک کی یون توضیح کی ہے - عبادات سے کلمہ شہادت کا اعتراف اور نماز - روزہ - حج - زکوٰۃ - اور معاملات مین اسلامی ہدایات اور تعلیمات کا منشا حقوق العباد کا بوجہ احسن ملحوظ رکھنا اور شفقت علیٰ خلق اللہ ہے - اسی طرح عقوبات کا مدعا یہ ہے کہ انسان کا طرز عمل سختی و نرمی یا افراط و تفریط کے بین بین بالکل معتدل ہو کتب اسلام مین ان تعلیمات کی بڑی شرح و بسط کے ساتھ توضیح کی گئی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کے لئے اس سے بہتر و اعلیٰ تر دستور العمل وضع ہونیکے کیا معنے خیال مین بھی نہین آسکتا -

جاپانی مضمون نگار اس کتاب توحید پر ریویو کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ہمین فاضل مصنف کی صداقت اور درست بیانی مین کچھ بھی شک و شبہ نہین ہے کیونکہ بہت سے چینی مسلمانون کے ساتھ ہمکو سابقہ پڑ چکا ہے اور ہم نے اونکو بالاشباہ نظافت (پاکیزگی) شہامت - بلند ہمتی - ذکاوت و فراست اور حسن اخلاق وغیرہ اعلےٰ اوصاف سے کامل طور پر بہرہ ور پایا ہے حالانکہ دوسرے (بت پرستی) چینیون مین یہ صفات قریباً مفقود ہین - جس سے صریحاً نتیجہ نکلتا ہے کہ مسلمانون کو یہ فطرت محض اپنے پاک مذہب کی برکت سے حاصل ہوا ہے اور اسی لئے ہم اپنے ہم وطنونکو جو اسوقت کسی سچے مذہب کے متلاشی اور ادیان عالم کی تحقیقات مین مشغول ہین بڑے زور سے توجہ دلاتے ہین کہ مذہب اسلام کے متعلق بھی پوری پوری چھان بین اور پرکھ پرتال کرین - ساتھ ہی ہم اپنے سر رشتہ تعلیم سے بھی بزور درخواست کرتے ہین کہ وہ چینی مسلمان طلباء کو مدارس جاپان مین داخل ہونے کے لئے حتی الوسع آسانیان اور سہولتین پیدا کرین اور ان کے واسطے خاص مراعات ملحوظ رکھی جائین - اگر وہ ہمارے ملک مین بکثرت آنے لگین - اور اُن کے میل جول سے اس عظیم الشان مذہب کے جوہر جو ابتک ہمارے لئے اسرار مخفی کا حکم رکھتے ہین ملک مین بخوبی شایع ہو جائین اور اس طرح ہم اپنے قومی اصول خذ ما صفا کے موافق دین حق کی جستجو مین کامیاب ہو کر اسکی پابندی سے سعادت دارین حاصل کر سکین "

جاپانی مضمون نگار کی تحریر سے صاف عیان ہے کہ اس ہونہار اور محمود مسعود عالم قوم قبول اسلام کی پوری پوری صلاحیت موجود ہے اگر ہند یا بلاد اسلامیہ سے چند پُر جوش محبان اسلام جو سچی مسلمانی کا آلہ اور موثر نمونہ ہون - ان لوگون کو محاسن و برکات اسلام سے آگاہ کرنے کا بیڑہ اٹھائین تو انشاء اللہ جزیرہ کا جزیرہ کچھ عرصہ کی کوشش مین بآسانی اسلام لا سکتا ہے ہم نے یہ بھی سُنا ہے کہ چین کے ایک پُر جوش مسلمان نوجوان نے تبلیغ کا سلسلہ شروع بھی کر دیا ہے اور جاپانی قوم نے اسکی ندا پر بخوشی لبیک کہا ہے - نیز ہمین ذاتی طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حالمین ہانگ کانگ سے ایک ہندی مسلمان نوجوان نے بھی فضائل اسلام پر اردو و انگریزی کی کچھ کتابین اور رسالے جاپان وادونکو دعوت اسلام کرنے کے لئے طلب کئے ہین - الحمد للہ کہ یہ مبارک تحریک مختلف شکلون مین شروع ہو گئی ہے کیا عجب ہے کہ اس قوم کی قسمت مین جسے اسوقت فخر ایشیاء بلکہ فخر مشرق کہنا بیجا نہ ہوگا خدا نے سعادت اسلام اسی زمانہ کے واسطے مقدر رکھی ہو - اذا اراد اللہ شیئاً ھیأ اسبابہ

اب ہمین یہ دیکھنا ہے کہ ہندوستان کی حامیان اسلام اس اعلےٰ درجہ کی خدمت اور حمایت دین مین کب اور کیا کچھ حصہ لیتے ہین اسلامی انجمنون کی رگ حمایت اس موقع پر خاص طور سے جوش مین آنی چاہئے خدا انہین توفیق دے کہ وہ بھی مفت مین کچھ سعادت حاصل کر لین ورنہ یہ خدا کے کام ہین اسکی قدرت سے یون بھی کسی نہ کسی طرح پورے ہو کے ہی رہین گے -

(وکیل)

کیا آپ چاہتے ہین کہ آپ کا مال و اسباب محفوظ رہے؟

یقیناً کوئی شخص نہین ہوگا جو اس امر کا خواہش مند نہ ہو کہ اس کا مال و اسباب محفوظ نہ رہے ؟

حفاظت مال و اسباب کے لئے آپ میرے کارخانہ کے بنے ہوئے سٹیل ٹرنکس منگوائین - جنکا ریویو ایڈیٹر الحکم نے بھی کیا ہے اور جو اپنی عمدگی مضبوطی اور خوبصورتی کیوجہ سے سرحد پر بھی جاتی ہین - لکڑی کے صندوقون کے مقابلہ مین یہ ٹرنکس ہر طرح سے ہلکے پھلکے اور بہر زیادہ مضبوط اور پائیدار - نہ دیمک کا خطرہ نہ آگ کا اندیشہ سفر مین ہر طرح سے آسانی کے ساتھ اسباب بند کر کے لیجا سکتے ہین - چونکہ یہ احمدی بھائی کا کارخانہ ہے اسلئے آپ اسمین کسی قسم کے تکلف اور ریاکاری کو انشاء اللہ نہ پائین گے جو آجکل کی تجارت کا جزو سمجھ لیا گیا ہے جو لوگ ٹرنکون کی تجارت کرتے ہین وہ اکٹھے منگوائین گے تو انکے ساتھ خاص رعایت بھی کیجاوے گی - مفصل فہرست درخواست کر کے کارخانہ سے منگوالو درخواست کرتے وقت قریب کے ریلوی سٹیشن کا پتہ ضرور لکھو - بلٹی بذریعہ قیمت طلب روانہ کیجاوے گی - تمام درخواستین بنام مستری محمد دین احمدی مالک کارخانہ یونیورسل ورکس سیالکوٹ شہر کے نام ہونی چاہئے -

چوہے اور مچھر

مرطوب بخار ایسے مقامات مین بھی پایا جاتا ہے - جہان بالکل مچھر نہین ہوتا اور پلیگ ایسے مقامونمین بھی نمودار ہو جاتا ہے جہان چوہے نہین ہوتے لیکن یہ امر بخوبی ثابت ہو چکا ہے کہ مرطوب بخار کو مچھر پھیلاتی ہین اور پلیگ کو چوہے جب یہ معلوم ہوا تہا کہ بیماریون کے کیڑے ہوتے ہین تو علم الادویہ کے استعمال مین ایک عظیم انقلاب پیدا ہو گیا تہا مگر جب یہ بہت عمدہ طور سے ثابت ہو جائیگا کہ کیڑے مکوڑے اور جانور بیماریون کے خرون کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہین تو دنیا بھر مین ایک انقلاب عظیم برپا ہوگا جنگ آرائی کے فنون کے متعلق جسقدر ایجادین ہو چکی ہین وہ بہت عجیب اور بیشمار ہین مگر جب ہم انکا ان نئے علم سے جو مچھرون کی متعلق معلوم ہوے ہے مقابلہ کرتے ہین تو کچھ بھی ان کی حقیقت نہین معلوم ہوتی بہت زیادہ عرصہ نہین گذریگا کہ وہ دماغ جو انتظام دنیا میں مصروف ہین جنگ و جدل کے مسائل سے دستکش ہو کر اپنی توجہ کو اس مجادلہ کیطرف منعطف کرین گے جو مچھردان - چوہون مکھیون اور دیگر بیشمار جانورنکی ساتھ چھڑ جائیگا اور جو انسان و حیوان کی بربادی و ایذا رسانی کے موجب ہوتی ہین - دنیا کے برباد اور اجاڑ مقامات کو صاف کر کے صحت بخش اور قابل آبادی بنانے کا کام کرینگے آدم

شبہ عیان حیات مسیح درباب نزول مسیح نزد منارہ دمشق

وآنچہ مردم نزول مسیح را بر منارہ شرقی دمشق مقید کردہ اند ازاں مراد ایں نیست کہ مسیح علیہ السلام از
آسمان در انجا فرود خواہند آمد بلکہ مراد آن است کہ فتنہ دجال یعنے قسوس بالابتداء از دمشق شروع شدہ
پس روحانی حربہ مسیح موعود برائے استیصال فتنہ دجال در دمشق ہم کارگر خواہد شد و ہمیں ترآن است کہ حضرت
اقدس مسیح موعود علیہ السلام در حمامۃ البشریٰ تحریر فرمودہ اند۔ قال حضرت السید المسیح الموعود
فی کتابہ حمامۃ البشریٰ وللنزول معنی آخر وھو الارتحال من مکان الی مکان آخر کما جاء فی حدیث مسلم ان المسیح الدجال ینزل ویراحد و عیسٰی ینزل
عند المنارۃ البیضاء شرقی دمشق والعجب من القوم انہم یفہمون من نزول عیسٰی
نزولہ من السماء ویزیدون لفظ السماء من عندھم ولا تجد اثرہ منہ فی حدیث واما ما
ذکر فی قصۃ نزول عیسٰی انہ ینزل واضعاً کفیہ علی جناحی الملائکۃ فلیس ھذا اللفظ
دلیلاً علی نزولہ من السماء وقد جاء مثل ھذا اللفظ فی فضائل الذی یخرج من بیتہ لطلب
علم الدین وکذالک نظائرہ کثیرۃ فی الاحادیث۔

والحق الذی کشف اللہ علیّ امر یقبلہ کل مومن طالب الحق ولا یابی الا الذی لا یتخذ
سبیل المھتدین وھو ان نزول المسیح عند المنارۃ البیضاء شرقی دمشق واضعاً کفیہ علی
اجنحۃ ملکین اشارۃ الی شیوع امرہ فی بلاد الشام خالصاً من العلل السماویۃ منزہاً من دخل
الاسباب الارضیۃ وعن دخل سلطانھا ودولتھا وعساکرھا وافواجھا ومس تدابیرھا بل

بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۲ - ثم نھی عنہ ھذہ الایام والسر فیہ انہ تعالی اذن للذین یقاتلون
فی اول زمان الملۃ دفعاً لصول الکفرۃ وحفظاً للدین ونفوس الصحبۃ ثم انقلب امر الزمن
عند عھد الدولۃ البرطانیہ وفضل الامن للمسلمین ومابقی حاجۃ السیوف والاسنۃ فصار
اسم المخالفون المجاھدین و سلکوھم مسلک غالین السفاکین ولبس اللہ علیہم سر الغزاۃ
فنظروا الی محاربات الدین کلھا بنظر الزرایۃ ونسبوا کل من غزا الی الجبر والعصیان والغوایۃ
فاقتضت مصالح اللہ ان یضع الحرب والجھاد ویرحم العباد وقد مضت سنۃ ھذہ فی شیع
الاولین فان بنی اسرائیل قد طعن فیہم بجھادھم من قبل فبعث اللہ المسیح فی آخر زمن موسیٰ
واری ان الزارین کانوا خاطئین ثم بعثنی ربی فی آخر زمن نبینا المصطفی وجعل مقدار ھذا الزمن
کمقدار زمن کان بین موسٰی وعیسٰی وان فی ذالک لایۃ لقوم المتفکرین والمقصود من بعثی و
بعث عیسٰی واحد وھو اصلاح الاخلاق ومنع الجھاد واراءۃ الآیات لتقویۃ ایمان العباد
ولا شک ان وجوہ الجھاد معدومۃ فی ھذا الزمن وھذہ البلاد فالیوم حرام علی المسلمین

ان وضع الحرب (مخالفت جہاد) درین ایام بموجب فرمودہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم است چنانچہ آنحضرت فرمودہ اند یضع الحرب
کذا فی البخاری۔ **ترجمہ** - یعنی امر ایزدی است کہ مسیح موعود در زمانہ خود جنگ جہاد شمشیر ظاہری را موقوف نماید پس
بالحقیقت ایں فتویٰ مخالفت جہاد از حضرت محمد رسول اللہ صلعم است۔ ۱۲ محمد فضل عفی اللہ عنہ۔

نامہائے مواضع مختلفہ درباب نزول مسیح

اگر معنے نزول سوائے معنے کہ ما ذکر نمودیم دیگر مراد داشتہ شود پس صعوبتے دیگر وارد می شود کہ در
احادیث مختلفہ ذکر مقامات نزول مسیح مختلف آمدہ است بیک حدیث ذکر نزول مسیح نزد شرقی منارہ دمشق
و بدیگر حدیث ذکر نزول مسیح بر کوہ افیق و بسوم حدیث ذکر نزول مسیح در بیت المقدس و بچہارم ذکر نزول مسیح
باردن و بپنجم حدیث ذکر نزول مسیح بمقام روحا و بششم حدیث ذکر نزول مسیح بر لشکرگاہ مسلمانان آمدہ است
دریں مقام نقل آن احادیث نبویہ مناسب مے دانم ملاحظہ فرمائید۔

(۱) ینزل عیسٰی ابن مریم عند المنارۃ البیضاء شرقی دمشق رواہ الطبرانی عن اوس
ابن نواس - ترجمہ - فرود خواہد آمد عیسٰی ابن مریم نزد منارہ روشن از دمشق جانب شرق۔

(۲) عن ابن عباس قال لا تقوم الساعۃ حتی ینزل عیسٰی ابن مریم علی ذروۃ افیق بیدہ
حربۃ یقتل الدجال - ترجمہ - قیامت قائم نخواہد شد تا آنکہ عیسٰی بن مریم بر کوہ افیق فرود نیاید
و بدست او شمشیرے خواہد بود و بآن دجال را خواہد کشت۔

(۳) اخرج احمد عن ابی ھریرۃ رض قال رسول اللہ ینزل ابن مریم فیقتل الخنزیر ویمحو الصلیب
ویجمع لہ الصلوٰۃ ویعطی المال حتی لا یقبل ویضع الخراج وینزل الروحاء فیحج منھا
او یعتمر او یجمعھما - ترجمہ - پیغمبر خدا فرمودہ است کہ فرود خواہد آمد ابن مریم و خواہد کشت خنزیر را و کم زور خواہد
کرد مذہب صلیبی را و جمع کردہ خواہد شد برائے او نماز و عطا خواہد کرد مردم را مال یعنے حقایق و معارف دین
اسلام و موقوف خواہد کرد خراج را و فرود خواہد آمد بروحا و از انجا حج خواہد رفت یا عمرہ خواہد کرد یا ہر دو را جمع خواہد نمود۔

(۴) ذکر السیوطی فی تعلیقہ عن ابن ماجۃ انہ قال الحافظ ابن کثیر فی روایۃ ان عیسٰی علیہ
الصلوٰۃ والسلام ینزل ببیت المقدس ترجمہ - ذکر کردہ است سیوطی در تعلیق خود از ابن ماجہ کہ حافظ
ابن کثیر گفتہ کہ عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام در بیت المقدس فرود خواہد آمد۔

(۵) وانہ ذکر ایضاً ان عیسٰی علیہ السلام ینزل بالاردن ترجمہ و نیز مذکور است کہ حضرت
عیسٰی علیہ السلام در اردن نازل خواہند شد۔

(۶) وانہ ذکر ایضاً انہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ینزل بمعسکر المسلمین ترجمہ - و نیز
ذکر کردہ است کہ عیسٰی علیہ السلام در لشکرگاہ مسلمانان فرود خواہند آمد۔

غور کنید در احادیث مختلفہ کہ درباب نزول مسیح آمدہ اند اگر مراد از نزول از آسمان بودے پس او بیک جا
فرود آمدن مے تواند نہ بیک جسم بیک آن بامکنہ متعددہ و بمقامات شتی فرود آمدن مے تواند۔
اگر ایں احادیث را صحیح قرار دادہ شود پس بالضرور در معنی نزول تاویل پیش مے آید کہ اول مسیح موعود بر یک مقام ظاہر
خواہد شد و از انجا بدیگر مقامات بنوبت فرود خواہد آمد یا بذریعہ [illegible] و خدام و اعلام حضرت مسیح موعود
علیہ السلام دراں مقامات وارد خواہند شد و دراں بلاد تبلیغ اشاعت تعلیم مسیح موعود خواہد کرد پس باین تاویل
تناقض رفع میگردد و موافقت بمعانی قرآن کریم و احادیث نبویہ حاصل مے شود۔

در احادیث درباب مسیح موعود لفظ خروج و لفظ بعث ہم آمدہ است

علاوہ از لفظ نزول درباب مسیح موعود در حدیث نبوی صلعم لفظ خروج و بعث ہم آمدہ است
غور کنید بحدیث ذیل عن ابی ھریرۃ قال ان المساجد لتجدد
الخروج المسیح وانہ سیخرج [illegible] فیقتل الخنزیر

یعلوه امرہ بحمایة اللہ وجندہ السماویة کانہ نزل علی اجنحة الملائکة واما الدجال فیخرج بالباطیل الارضیة والتدابیر المنحوتة من عند نفسہ والتلبیسات التی تجدد فی کل حین۔

ترجمہ۔ حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام درکتاب حمامة البشریٰ تحریر فرمودہ اند کہ معنی فرود آمدن یعنی لفظ نزول ایں است کہ شخصے از یک جائے رخصت شود و بدیگر جائے وارد شود چنانچہ در حدیث صحیح مسلم آمدہ است کہ دجال پس کوہ احد فرود خواہد شد یعنے وارد خواہد شد و عیسیٰ نزد منارۂ روشن از شرق دمشق نازل خواہد شد یعنی وارد خواہد شد تعجب است از مردم کہ از نزول مسیح مراد از آسماں می گیرند و لفظ آسمان از طرف خود زیادہ می کنند و در احادیث نبویہ در باب نزول مسیح ہیچ جا لفظ آسمان نہ آمدہ است و آنچہ مذکور است کہ مسیح موعود ہر دو دست خود بر شانۂ ملائکہ نہادہ خواہد آمد پس ایں لفظ دلالت نمی کند کہ مسیح از آسمان فرود خواہد آمد و مثل ایں لفظ در فضیلت تحصیل علم آمدہ است کہ از خانہ خود برائے طلب علم بروں آید و دیگر نظائر ایں در احادیث بسیار است و حق آنست کہ خداوند تعالیٰ بر من کشودہ است

بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۳۔ ان یحاربوا للدین وان یقتلوا من کفر بالشرع المتین فان اللہ صرح حرمة الجہاد عند زمان الامن والعافیة وندّ الرسول الکریم بانہ من امناھی عند نزول المسیح فی الامة ولا یخفی ان الزمان قد بدل احوالہ تبدیلاً صریحاً وترک طوراً قبیحاً ولا یوجد فی ھذا الزمان ملک یظلم مسلماً لاسلامہ ولا حاکم یجور لدینہ فی احکامہ فلاجل ذالک بدل اللہ حکمہ فی ھذا الاوان ومنع ان یحارب للدین او تقتل نفس لاختلاف الادیان وامرانا یتم المسلمون حججہم علی الکفار ویضعوا البراھین موضع السیف البتار ویوردوا موارد البراھین البالغة ویعلوا قنن البراھین العالیة حتی نطاء اقدامہم کل اساس یقوم علیہ البرھان ولا یفوتہم حجة تسبق الیہ الاذھان ولا سلطان یرغب فیہ الزمان ولا یبقی شبھة یولدھا الشیطان وان یکونوا فی اتمام الحجج مستشفین واراد ان یتصید شوارد الطبائع المتنفرة من مسلة وینزل ماء الآلٰی علی القلوب المجدبة کالعہاد ویغسل وسخ الشبہات ودارن الوساوس وسوء الاعتقاد فقدر للاسلام وقتاً کاوان الربیع دھو وقت المسیح النازل من الرقیع لیجدی فیہ ماء الآیات کالینابیع ویظہر صدق الاسلام ویتبین ان المتزرین کانوا کاذبین و کان ذالک واجباً فی علم اللہ رب العلمین لیعلم الناس ان تضوع الاسلام وشیوعہ کان من اللہ لا من المحاربین وانی انا المسیح النازل من السماء وان وقتی وقت ازالة الظنون واراءة الاسلام کالشمس فی الضیاء فتفکروا ان کنتم عاقلین وترون ان الاسلام قد وقعت حذتہ ادیان کاذبة یسعی لتصدیقہا اعین کلیلة یجاھد لتزیینہا وان اھلہا اتخذوا طریق الرفق والحلم فی دعواتہم واروا التواضع والذل عند ملاقاتہم وقالوا ان الاسلام ادنع فی الابدان المدی لیبلغ القوة والعلی وانا ندعو الخلق متواضعین فرای اللہ کیدھم من السماء وما اریدمن البھتان والازدراء وافترا فجلی مطلع ھذا الدین بنور البرھان وارد الخلق انہ ھو انما شمرالشائع بنور ربہ لا بالسیف والسنان ومنع ان یقاتل فی ھذا الحین وھو حکیم یعلمنا ان نصاع کاس الحکمة والعرفان ولا نفعل فعلاً لیس من مصالح الوقت

وایں را ہر مومن طالب حق قبول دارد و انکار نمی کند از اں مگر کسیکہ راہ ہدایت یا فتگاں نپذیرد و آن اینست کہ مراد از نازل شدن مسیح ہر دو دست خود بر شانہ ملائکہ نہادہ نزد منارہ روشن از شرق دمشق آن است کہ تعلیم مسیح موعود در بلاد شام محض بامر سماوی شائع خواہد شد و از اسباب زمینی منزہ و از دخل قوت و دولت و لشکر و افواج و تدابیر ارضی پاک خواہد بود بلکہ دراں بلاد ہم تعلیم مسیح موعود بحمایت ایزدی و لشکر آسمانی شائع و ذائع خواہد شد پس بایں مناسبت گویا کہ مسیح موعود بر شانہائے ملائکہ دست نہادہ فرود خواہد آمد۔ مگر دجال بحیل و تدابیر ارضی و تلبیسات خود بیروں خواہد آمد۔

بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۴۔ والاوان ویرحم عبادہ ویحفظ القلوب من الصداء والطبائع من الطغیان فانزل مسیحہ الموعود والمھدی المعھود لیعصم قلوب الناس من وساوس الشیطان ویجادلہم من الخسران ولیجعل المسلمین کرجل یھیمن ما اصطفاہ واصاب ما اصباہ فثبت ان الاسلام لا یستعمل السیف والسہام عند الدعوة ولا یضرب الصعدة ولکن یاتی بدلائل تحکی الصعدة فی اعدام الفریة وکانت الحاجة قد اشتدت فی زمننا لرفع الالتباس لیعلم الناس حقیقة الامر ویعرفوا السر کالاکیاس والاسلام مشرب قد احتوی کل نوع حلاوة والقرآن کتاب جمع کل حلاوة وطلاوة ولکن الاعداء لا یرون من الظلم والضیم ینتسابون الشباب الا یمع ان الاسلام دین خصہ اللہ بہذہ الاثرة وفیہ برکات لا یبلغہا احد من الملة وکان الاسلام فی ھذا الزمان کمعصوم اتہم وظلم بانواع البھتان وطالت الالسنة علیہ وصالوا علی حریمہ وقالوا انہ کان قتل الناس خلاصة تعلیمہ فبعثت لیجد الناس ما فقدوا من سعادة الجد ولیخلصوا من الخصم الالد وانی ظہرت برث فی الارض وحلل بارقة فی السماء فقیر فی الغبراء وسلطان فی الخضراء فطوبی للذی عرفنی او عرف من عرفنی من الاصدقاء وجئت اھل الدنیا ضعیف الخفا کنخافة الصب وغرض القذف والشتم والسب ولکنی کمی قوی فی العالم الاعلی ولی عصب من رب فی الافلاک وملک لا یبلی وحسام یضاھی البرق صقالہ ویمزق الکذب قتالہ ولی صورة فی السماء لا یراھا الانسان ولا تدرکہا العینان وانی من اعاجیب الزمان وانی طہرت وبدلت وبعدت من العصیان وکذالک یطہر ویبدل من اجتنی وجاء بصدق الجنان وان انفاسی ھذہ تریاق سم الخطیات وسد مانع سوق الخطرات الی سوق الشبہات ولا یمتنع من الفسق عبد ابداً الا الذی احب حبیب الرحمن او ذھب منہ الاطیبان وعطف الشیب شطاطہ بعد ما کان کقضیب البان ومن عرف اللہ او عرف عبدہ فلا یبقی فیہ شیء من الحد والسنان وینکسر جناحہ ولا یبقی بطش فی الکف والبنان ومن خواص اھل النظر انہم یجعلون الحجر کالعقیان فانہم قوم لا یشقی جلیسہم ولا یرجع رفیقہم بالحرمان فالحمد للہ علی منتہ لہ ھو المنان ذو الفضل والاحسان واعلموا انی انا المسیح وفی برکات اسیح کل یوم یزید البرکات ویزداد الآیات والنور یبرق علی بابی ویاتی زمان تبرک الملوک فیہ بثوابی وذالک الزمان زمان قریب ولیس من القادر بعجیب۔

(عمرالدین)

بقیہ مراسلت

الحکم نمبر ۲۶

چنانچہ حافظ جی صاحب نے سپیچ کے طور پر ظاہر کیا" کہ حضرت مولوی صاحبان مین سے جو شخص کہ حیات مسیح کا مدعی ہے - وہ مجمع عام مین قرآن کریم اور احادیث سے بیان کرے - اور مولوی صاحبان کو اختیار ہے - کہ وہ اپنا وقت مقرر کرکے گفتگو کرین" اور وفات مسیح کا مین مدعی ہون - خداوند تعالے سے توفیق پاکر مین کلام کرونگا - اس مضمون پر کہ حضرت عیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام وفات پاچکے ہین - زندہ بجسد عنصری آسمان پر نہین گئے - اور اللہ تعالے کی عادت نہین - کہ بجسد عنصری آسمان پر کسی کو لے گیا ہو - اور نہ اللہ تعالے کی یہ عادت ہے - کہ مرکر کوئی دوبارہ دنیا مین آیا ہو - اور مین ثابت کرونگا - کہ حضرت عیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زندہ بجسد عنصری ماننے مین اسلام اور قرآن کریم اور ہمارے ہادی سرور کائینات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی (نعوذ باللہ) کسر شان ہوتی ہے - اور پہر دکہادونگا - کہ حضرت اقدس مرزا صاحب اللہ جلشانہ کے مرسل اور مامور مسیح موعود اور مہدی مسعود ہین - اور اس خدا کے فرستادہ نے دنیا مین کیا کیا کار نمایان کی ہین اور اسلام کی جاتی ہوئی کشتی کو کس طرح سے پار اُتارا ہے - اور خدا کی نصرتین اور تائیدین اوسکی شامل حال ہون - اور یہہ بہی جتلادونگا کہ مرزا کو نہ ماننے مین مولائے کریم اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی نارضامندگی ہے نجات یافتہ وہی لوگ ہین - جو اس کشتی مین سوار ہوجاوین جو اس امام برحق نے طیار کی ہے - اور ثبوت مین پیش کرونگا قرآن کریم اور احادیث اور دلائل عقلی ونقلی و اقوال ایمہ دین -

اور فریق مخالف سے بمشورہ مولوی صاحبان مولوی ابراہیم صاحب مقرر ہوئے" چنانچہ اسقدر کارروائی کے بعد کہ ایسے لوگون کی آمد ورفت جاری تہی - مولوی عنایت اللہ صاحب نے جو مخلص مریدون مین سے ہین - وعظ فرمایا - کہ اب خدا سے دعا مانگنی چاہئیے - کہ وہ فیصلہ کردیوی - ۹ بجے دن کے قریب افتتاح جلسہ شروع ہوا - پہلے مولوی ابراہیم صاحب نے حیات مسیح پر گفتگو شروع کی - اور نزول مسیح پر بڑا زور دیتے رہے - مگر افسوس کہ جسمانی رفع نہ ثابت کرسکے - سارا دارومدار ان اللہ علی کل شیٔ قدیر پر رکہتے رہے - دعوی ہی دعوی جتلایا کوئی دلیل پیش نہ کی - آیات قرآن کریم اور احادیث سے دور دور رہے - اور جو دعوے باندہا - اُس مین بیان کیا - کہ میرے پاس کتابین موجود ہین حدیث دکہلا سکتا ہون - حالانکہ کارروائی جلسہ کا عین فرض یہہ تہا - کہ آیت اور حدیث پڑھ سناتے - کہین پنجابی شعر پڑھ سنایا - اور کہین توتی کو ادہر سے اٹھایا اُدہر دے مارا اور کتاب اٹہائی - رکہدی - دوسری اوٹہائی مگر کوئی حدیث آیت پڑھ نہ سنائی - اور ورق گردانی مین پانچ پانچ حتی کہ دس منٹ تک بہی نوبت پہونچی - کہ سکتہ مین رہ جاتے - اور جب سامعین کو ہنسی اور تمسخر مین پاتے - کوئی ایک بات منہ سے نکال دیتے انجام کار ہونٹون پر لب ملتے اور ما قتلوہ وما صلبوہ کہتے کہتے بغیر اس کے کہ اس آیت کا ترجمہ کرتے - بیٹھ گئے - البتہ بیٹھے بیٹھے پہر اس قدر فرمایا کہ مین بڑا کچہہ ثبوت رکہتا ہون پہر سناؤنگا ازان بعد حافظ صاحب وزیر آبادی کا وقت آیا - اور مرد میدان بن کر سب سے پہلے قرآن کریم سنایا - اور مولوی ابراہیم صاحب سے قرآن مجید لیکر آیات قرآن کریم پڑہین اور خداداد توفیق اور ملکہ سے وہ وہ معارف بیان کئے جس کے اظہار کے لئے کوئی الفاظ نہین مل سکتے - کہ اُن کے حسن وخوبی کا اظہار کرون اون کے مقابل مین آحادیث کہہ سنائین - کسی کسی ائمہ دین کا قول بہی جو احادیث اور قرآن شریف سے مطابق ہوا - پڑھ سنایا اور ایسا سمار چایا - کہ گویا مدعیان حیات کو اپنی وفات نظر آرہی تہی - القصہ کلام جیسا کہ حافظ صاحب پہلے بیان کرچکے تہے - اپنے دعاوی کو نہایت فصاحت وبلاغت سے پایۂ ثبوت کو پونچایا جس کی داد غیر احمدی لوگون نے دی - افسوس کہ بوجہ عدم موجودگی کسی مصالحہ کے اس ساری تقریر کو مین اخذ نہین کرسکا -

ازان بعد مولوی ابراہیم صاحب نے جواب الجواب لکچر پڑہا - مضمون وہی رکہا جو پہلے ادا کرچکے تہے رفع الی السماء ہرگز ثابت نہ کرسکے"

پہر مولوی صاحب نے اپنے لکچر کو ختم کردیا - اور ہمارے سلسلہ کے حافظ صاحب تقریر فرمانے لگے - تو حافظ امیر علی صاحب باجازت پریزیڈنٹ صاحب کہڑے ہوئے - تو ذیل کی گفتگو کی - جس سے ناظرین کو واضح ہوجاویگا - کہ باوجودیکہ حافظ صاحب اس سلسلہ کے سخت مخالف ہین - کیسی منصفانہ داد دی - اس راقم کو اُن سے امید نہ تہی مگر یہ اللہ تعالے کی حکمت ہے کہ وہ سچائی کے سلسلہ کی روک وٹین اپنے ہاتہ سے دور کردیتا ہے - چنانچہ حافظ امیر علی صاحب نے کہا - کہ اس جلسہ کا مین فیصلہ کرتا ہون - حافظ صاحب وزیر آبادی ایک عالم اور فاضل اور مفسر خداداد دوست اور اخلاص سے بہرا ہوا دل رکہتے ہین - قرآن کریم سے ہی دعوے بیان کرتے ہین اور دلیل بہی ساتھ ہی ہے - مگر مولوی ابراہیم صاحب اپنا مضمون ادا ہی نہین کرسکتے - نہ کوئی دعوے ہے اور نہ دلیل ہے - اور موجودہ مولویان مین سے کوئی حافظ غلام رسول کے مقابلہ کا نہین ہے سبحان اللہ فیصلہ وہ سُناتا ہے - جو ہمارے سلسلہ کا سخت منکر ہے - الحمد للہ علی ذالک - اور مولوی صاحبان جو ورق گردانی اور حدیثون کی تلاش مین اِدہر کی اودہر اور اُدھر کی اِدہر کتابین ٹپک رہے تہے - ٹہنڈی سانس لینے لگے - اور چہرہ پر ایک رنگ آتا دوسرا جاتا تہا - اور گواہی مل رہی تہی - کہ حق آگیا اور باطل اُڑگیا - اور لوگون مین حق پسندی کا نعرہ بلند ہوا" پھر حافظ غلام رسول صاحب نے غیر احمدی لوگون کے اصرار پر قرآن کریم مین سے رکوع عباد الرحمٰن ۱۹ سنانا شروع کیا - اور اخلاقی مضامین پر وعظ فرمایا - اور وہ معارف بیان کئے - کہ ناظرین سے سوائے جزاک اللہ اور مرحبا کے کچہہ مونہہ سے نہ نکلتا تہا - اور قرآن کریم سے ایسا نقشہ دلون پر نقش کیا - کہ امام برحق کی صداقت پر کئی آیات قرآن کریم مزین ہین بوڑھے اور جوان لوگ کہہ رہے تہے کہ سبحان اللہ ایسے ایسے لوگ مرید مرزا کے ہین - مرزا صاحب واقعی مہدی اور مسیح ہین - (بہائی آسین تان واٹیان کرکے ضرور قادیان جاوین گے - اور بیعت کران گے) مخالفانہ مولویون کی جماعت خالی ہاتہ آئی اور خالی چلی گئی - اور جلسہ ختم ہوا"

اس موقع پر مین تعریف کرونگا اور دعا کرونگا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دعا چاہتا ہون - حق مین چوہدری لکہن نمبردار مولو چک کے - جس نے حق مہمان نوازی عمدہ طور سے بہ اسلوبی انجام دیا - اور سلسلہ عالیہ مین داخل ہونیکا راقم اور چند احباب دیگر کے پاس اقرار کیا اگر تمامی قومی بہائی اس طریق سے فیصلہ کرتے - تو کب کا فیصلہ ہوجاتا مگر وہ آنکہہ نہین رکہتے - اور وہ دل نہین رکہتے جس سے یہ امام دیکہا اور قبول کیا جاتا ہے -

آخیر مین اپنے مہربان اور محسن گورنمنٹ کا بہی شکریہ ادا کیا جاتا ہے - جس مین یہہ مذہبی آزادی حاصل ہے - حسن خوبی انتظام امن خلایق کی وجہ سے - پولیس کانسٹبل بہی وہان وردی پہنے کہڑا تہا - کیا محسن گورنمنٹ ہے - ابہی کل کا زمانہ سکہہ صاحبان کا بہت سے آدمی ہون گے" جنہون نے بچشم خود دیکہا کہ کیسی بے امنی اور گہبراہٹ کا زمانہ تہا - مگر خالصہ جیو جلدی ہی کافور ہوگئے - خداوند تعالے سے دُعا ہے کہ اس سلطنت مین زیادہ برکت کرے - کیونکہ یہہ مبارک زمانہ ہمارے ہادی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے عین مطابق ہے - یعنی کہ وہ وقت امن کا ہوگا - سبحان اللہ والحمد للہ کہ اس امام برحق نے ہمین ان باتون کا وقت پر پتہ بتادیا" اب حافظ غلام رسول صاحب سے احمدیہ جماعت نے اصرار کیا کہ وہ چند روز اس نواح ٹھہر کر تبلیغ کرین حافظ صاحب کو اگرچہ چند ایک کام ضروری تہے مگر وہ مخلصانہ جماعت کی درخواست کو نامنظور نہ کرسکے - اور تجویز قرار پائی - کہ سوموار سے بدہ وار تک جانب مواضعات کوٹ ناظر رہین گے اور جمعہ موضع پیر کوٹ مین ہوگا - اس مشورہ کے بعد احمدی جماعت منتشر ہوئی - اور جمعہ مبارک موضع شیر کوٹ مین ہوا - قریبًا ۲½ صد مردمان کے انبوہ مین جمعہ ہوا - اور مختلف دیہات سے لوگ شامل وعظ تہے - قریبًا ۴۰ کس مردمان نے بیعت کے لئے خط بحضور حضرت امام صاحب قادیان مرسل کئے - اور ایک فہرست طیار کی گئی جمعہ مین جو رقت طاری ہوئی - اوس کی کیا کیفیت بیان کی جاوے اکثر لوگون کو وجد ہوا" اور آسمانی بارش ہوتی ہوئی دکہائی دیتی ہتی - اور معلوم ہوتا تہا - کہ آج موضع پیر کوٹ مین رحمت الٰہی تقسیم ہورہی ہے اور وہ میدان دائرہ جو بوجہ عدم گنجائش مردمان نماز کے لئے مہیا کیا گیا تہا وہان خدا کا قرآن پڑہا گیا - ابہی کل کا ذکر ہے کہ وہان کنجریون کا مجرا یہہ جاٹ کرایا کرتے تہے - اور دعائے مغفرت کی گئی - حق مین مولوی جلال الدین صاحب مرحوم کے جو حضرت اقدس کے مخلص مریدون مین سے تہے - اور تالیف براہین کے وقت سے حضرت کے خدامون مین سے تہے" مولوی صاحب مرحوم کے چہہ بیٹے ہین جو دردمندانہ اخلاص رکہتے ہین اور جوش بہری طبیعتون سے تبلیغ حق مین مصروف ...... رہتے ہین - احمدی جماعت کیلئے خصوصًا دیہات کے رہنے والون کے لئے چیلنج ہے - کہ وہ اس جماعت کا نمونہ ملاحظہ کرین اور سبق حاصل کرین - ازان بعد حافظ صاحب جماعت کے مواضعات جسید کے - جہلیانوالہ - بہری شاہ عبد الرحمان کو روانہ ہوئے - اور اسی راستہ وزیر آباد جاوین گے" حافظ